زبدة البيان في خلاصة سور القرآن

خلاصۂ مضامین قرآن

قرآنی سورتوں کے مضامین کا خلاصہ

مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

قرآنی سورتوں کے مضامین کا خلاصہ

خلاصۂ مضامین قرآن

مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــــــــــــــــــام:

خلاصۂ مضامین قرآن

از قـــــــلـــــــم:

خالد تسنیم مدنی

سَنَہ اشـــــــاعت:

رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ

APRIL 2023

صـــفحات:

198

OUR DESIGNING PARTNER

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

© 2023 All Rights Reserved.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

Contents

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 16

پیش لفظ 18

لعلکم تعقلون 20

قرآن مجید کے حوالہ سے دو غیر مسلموں کی آرا یہ ہیں 20

تاثراتِ خانقاہِ سمرقندیہ 23

1. سورۃ الفاتحۃ 26

سورہ فاتحہ کے مضامین: 26

2. سورۃ البقرۃ 27

سورہ بقرہ کے مضامین: 27

3. سورۃ آلِ عمران 30

سورہ آلِ عمران کے مضامین: 30

4. سورۃ النساء 32

سورہ نساء کے مضامین: 32

5. سورۃ المائدۃ 34

سورہ مائدہ کے مضامین: 34

6. سورۃ الانعام 36
سورہ اَنعام کے مضامین: 36
7. سورۃ الاعراف 37
سورہ اَعراف کے مضامین: 37
8. سورۃ الانفال 38
سورہ اَنفال کے مضامین: 38
9. سورۃ التوبۃ 40
سورہ توبہ کے مَضامین: 40
10. سورۃ یونس 41
سورہ یونس کے مضامین: 41
11. سورۃ ھود 42
سورہ ہود کے مضامین: 42
12. سورۃ یوسف 44
سورہ یوسف کے مَضامین: 44
13. سورۃ الرعد 45
سورہ رعد کے مضامین: 45

14. سورۃ ابراھیم 47
سورہ ابراہیم کے مَضامین: 47
15. سورۃ الحجر 48
سورہ حِجْر کے مَضامین: 48
16. سورۃ النحل 50
سورہ نحل کے مضامین: 50
17. سورۃ بني اسرائيل 51
سورہ بنی اسرائیل کے مَضامین: 51
18. سورۃ الکھف 53
19. سورۃ مریم 56
سورہ مریم کے مَضامین: 56
20. سورۃ طه 59
سورہ طٰہٰ کے مضامین: 59
21. سورۃ الانبیاء 61
سورہ اَنبیاء کے مَضامین: 61
22. سورۃ الحجّ 65

سورہ حج کے مَضامین: 65
23. سورۃ المؤمنون 66
سورہ مؤمنون کے مضامین: 66
24. سورۃ النور 69
سورہ نور کے مَضامین: 69
25. سورۃ الفرقان 71
سورہ فرقان کے مضامین: 71
26. سورۃ الشعراء 73
سورہ شُعراء کے مَضامین: 73
27. سورۃ النمل 75
سورہ نمل کے مَضامین: 75
28. سورۃ القصص 76
سورہ قصص کے مضامین: 76
29. سورۃ العنکبوت 78
سورہ عنکبوت کے مضامین: 78
30. سورۃ الروم 79

سورہ روم کے مَضامین: 79

31. سورۃ لقمان 81

سورہ لقمان کے مَضامین: 81

32. سورۃ السجدۃ 83

سورہ سجدہ کے مَضامین: 83

33. سورۃ الاحزاب 85

سورہ احزاب کے مَضامین: 85

34. سورۃ سبا 86

سورہ سبا کے مضامین: 86

35. سورۃ الفاطر 88

سورہ فاطر کے مضامین: 88

36. سورۃ یٰس 89

سورہ یٰسٓ کے مَضامین: 89

37. سورۃ الصافات 91

سورہ صافّات کے مضامین: 91

38. سورۃ ص 92

سورہ صٓ کے مضامین: 92
39. سورۃ الزمر 94
سورہ زُمَر کے مضامین: 94
40. سورۃ المؤمن 95
سورہ مومن کے مضامین: 95
41. سورۃ حم السجدۃ 97
سورہ حٰمٓ السَّجدہ کے مضامین: 97
42. سورۃ الشوري 99
سورہ شوریٰ کے مضامین: 99
43. سورۃ الزخرف 102
سورہ زُخرُف کے مضامین: 102
44. سورۃ الدخان 105
سورہ دُخان کے مضامین: 105
45. سورۃ الجاثیۃ 107
سورہ جاثیہ کے مضامین: 107
46. سورۃ الاحقاف 109

سورہِ اَحقاف کے مضامین: 109
47. سورۃ محمد 110
سورہ محمد کے مضامین: 110
48. سورۃ الفتح 112
سورہ فتح کے مضامین: 112
49. سورۃ الحجرات 114
سورہ حجرات کے مضامین: 114
50. سورۃ ق 115
سورہ قٓ کے مضامین: 115
51. سورۃ الذاریات 116
52. سورۃ الطور 118
سورہ طور کے مضامین: 118
53. سورۃ النجم 119
سورہ نَجم کے مضامین: 119
54. سورۃ القمر 121
سورہ قمر کے مضامین: 121

55. سورۃ الرحمن 122

سورہ رحمٰن کے مضامین: 122

56. سورۃ الواقعة 123

سورہ واقعہ کے مضامین: 123

57. سورۃ الحدید 124

سورہ حدید کے مضامین: 124

58. سورۃ المجادلة 125

سورہ مجادلہ کے مضامین: 125

59. سورۃ الحشر 126

سورہ حشر کے مضامین: 126

60. سورۃ الممتحنة 128

سورہ مُمْتَحِنَۃ کے مَضامین: 128

61. سورۃ الصف 129

سورہ صف کے مضامین: 129

62. سورۃ الجمعة 131

سورہ جمعہ کے مضامین: 131

63. سورۃ المنافقون 132
سورہ منافقون کے مضامین: 132
64. سورۃ التغابن 133
سورہ تغابُن کے مضامین: 133
65. سورۃ الطلاق 134
سورہ طلاق کے مضامین: 134
66. سورۃ التحریم 135
سورہ تحریم کے مضامین: 135
67. سورۃ الملک 137
سورہ ملک کے مضامین: 137
68. سورۃ القلم 139
سورہ قلم کے مضامین: 139
69. سورۃ الحاقّۃ 140
سورہ حاقہ کے مضامین: 140
70. سورۃ المعارج 141
سورہ معارج کے مضامین: 141

71. سورۃ نوح 143
سورہ نوح کے مضامین: 143
72. سورۃ الجن 144
سورہ جن کے مضامین: 144
73. سورۃ المزمل 147
سورہ مزمل کے مضامین: 147
74. سورۃ المدثر 148
سورہ مدثر کے مضامین: 148
75. سورۃ القيامة 150
سورہ قیامہ کے مضامین: 150
76. سورۃ الدھر 151
سورہ دَہر کے مضامین: 151
77. سورۃ المرسلات 153
سورہ مُرسَلات کے مضامین: 153
78. سورۃ النباء 154
سورہ نبا کے مضامین: 154

79. سورۃ النازعات 155
سورہ نازعات کے مضامین: 155
80. سورۃ عبس 156
سورہ عبس کے مضامین: 156
81. سورۃ التکویر 157
سورہ تکویر کے مضامین: 157
82. سورۃ الانفطار 158
سورہ اِنفطار کے مضامین: 158
83. سورۃ المطففین 159
سورہ مُطَفِفّیُنَ کے مضامین: 159
84. سورۃ الانشقاق 160
سورہ اِنشقاق کے مضامین: 160
85. سورۃ البروج 162
سورہ بُروج کے مضامین: 162
86. سورۃ الطارق 163
سورہ طارق کے مضامین: 163

87. سورۃ الاعلی 164
سورہ اعلیٰ کے مضامین: 164
88. سورۃ الغاشیۃ 165
سورہ غاشیہ کے مضامین: 165
89. سورۃ الفجر 166
سورہ فجر کے مضامین: 166
90. سورۃ البلد 167
سورہ بلد کے مضامین: 167
91. سورۃ الشمس 168
سورہ شمس کے مضامین: 168
92. سورۃ اللیل 169
سورہ لَیل کے مضامین: 169
93. سورۃ الضحي 170
سورہ وَالضُّحیٰ کے مضامین: 170
94. سورۃ الم نشرح 171
سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ کے مضامین: 171

95. سورۃ التین 172
سورہ وَالتِّیْنِ کے مضامین: 172
96. سورۃ العلق 173
سورہ علق کے مضامین: 173
97. سورۃ القدر 174
سورہ قدر کے مضامین: 174
98. سورۃ البینۃ 175
سورۂ بَیِّنَہ کے مضامین: 175
99. سورۃ الزلزال 175
سورہ زِلزال کے مضامین: 175
100. سورۃ العادیات 176
سورہ عادِیات کے مضامین: 176
101. سورۃ القارعۃ 177
سورہ قارعہ کے مضامین: 177
102. سورۃ التکاثر 178
سورہ تکاثُر کے مضامین: 178

103. سورۃ العصر 179
سورہ عصر کے مضامین: 179
104. سورۃ الھمزۃ 179
سورہ ھُمَزَۃُ کے مضامین: 179
105. سورۃ الفیل 180
سورہ فیل کے مضامین: 180
106. سورۃ قریش 180
سورہ قریش کے مضامین: 180
107. سورۃ الماعون 181
سورہ ماعون کے مضامین: 181
108. سورۃ الکوثر 182
سورہ کوثر کے مضامین: 182
109. سورۃ الکافرون 182
سورہ کافرون کے مضامین: 182
110. سورۃ النصر 183
سورہ نصر کے مضامین: 183

111. سورۃ اللھب 183
سورہ لہب کے مضامین: 183
112. سورۃ الاخلاص 184
سورہ اخلاص کے مضامین: 184
113. سورۃ الفلق 184
سورہ فلق کے مضامین: 184
114. سورۃ الناس 184
سورۃُ النّاس کے مضامین: 184
ہماری اردو کتابیں: 186

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔

پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا

جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علماے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کرسکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔

اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔

Sabiya Virtual Publication
Powered By Abde Mustafa Official

پیش لفظ

پیغام کسی کا بھی ہو، اس کا پہلا حق یہ ہوتا ہے کہ اسے پڑھا جائے اور سمجھا جائے۔ دفتر کا خط ہو یا عدالت کا سمن، کاروباری فرم (business firm) کا لیٹر (letter) ہو یا کسی دوست کی چٹھی، بھتہ خور کی پرچی ہو سکول کی رپورٹ (report) حتیٰ کہ کسی دشمن کا خط بھی ہو تب بھی اس کا پہلا حق یہ ہے کہ اسے پڑھا اور سمجھا جائے۔ ہم اس میں لکھے اور دیئے ہوئے احکامات پر عمل پیرا ہوں یا نافرمائی کریں یہ بعد کی بات ہے، لیکن کسی بھی پیغام کو وصول کرنے کے بعد ہم پر اس کا پہلا حق یہ ہوتا ہے کہ ہم اسے سمجھیں۔ اسی طرح قرآن کریم کو پڑھنا اور اس کو سمجھنا بھی قرآن کریم کے ان حقوق میں سے ہے، جو بحیثیت مسلمان ہم پر عائد ہوتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالی نے انسان کی رشد و ہدایت کے لئے قرآن کا نزول فرمایا تاکہ وہ اس سے استفادہ کر کے گمراہی سے نکل کر روشنی اور راہ نجات کی طرف گامزن ہوں چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

الر كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

ترجمہ: ”الر“، یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے اجالے کی طرف، اس

(اللہ) کے راستے کی طرف نکالو جو عزت والا ،سب خوبیوں والا ہے۔[ابراھیم:1]

اور قرآن کا سمجھنا ہم جیسے عجمی لوگوں کے لئے ترجمہ اور تفسیر کے بغیر ناممکن ہے لہذا دور حاضر میں انتہائی جامع اور متوسط تفسیر قرآن بنام صراط الجنان مکتبہ المدینہ کراچی (پاکستان) نے شائع کیا ہے ہم نے اسی قرآنی تفسیر سے تمام سورتوں کے مضامین اور ان کی تلخیص کو ایک جگہ اکٹھے کرنے کی کاوش کی ہے تاکہ اس سے قرآن کے اسلوب کو سمجھنا نیز قرآن کے مفاہیم و مطالب سے آگاہی حاصل کرنا آسان ہو جائے امید ہے کہ قارئین اور بالخصوص اردو پڑھنے والے لوگ اس کتاب کی مدد سے بآسانی جان سکیں گے کہ قرآن مجید کی ہر سورت میں کیا کیا بیان کیا گیا ہے ؟کس سورت میں کس موضوع پر بحث کی گئی ہے ؟کس سورت میں کون کون سا واقعہ بیان کیا گیا ہے ؟ وغیرہ وغیرہ ۔اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ وہ اپنی پاک اور بلند بارگاہ میں میری یہ کاوش قبول فرمائے اور قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی شرعی غلطی پائیں تو نیچے دیئے گے نمبر پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقعہ فراہم کریں۔

خالد تسنیم مدنی

المتخصص فی الفقہ الاسلامی اسلامک ریسرچ اسکالر

Birmingham (UK)

لعلکم تعقلون

عالمِ باعمل، حافظِ کتابِ مُنزَل، عاشقِ نبی مُرسَل، بانی اعلٰحضرت فاؤنڈیشن انٹرنیشنل

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد ارشد مصباحی (مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی)

مانچسٹر برطانیہ

قرآن مجید کے حوالہ سے دو غیر مسلموں کی آرا یہ ہیں

The Quraan is the grandest test book ever written.
(Dr.Joseph Steingess)
A miracle indeed it is.
(Reverend Bosworth Smith)

اس کو کہتے ہیں الفضل ما شہدت به الاعداء۔ اللہ تعالٰی ہمیں بھی قرآن مجید کا ذوق عطا فرمائے، اقبال نے کہا تھا

صاحب قرآن و بے ذوق طلب
العجب ثم العجب ثم العجب

اس وقت آپ کے سامنے اسی کتاب مبین کی خدمت بصورت "زبدۃ البیان فی خلاصۃ سور القرآن" موجود ہے اصل میں یہ بہترین کام مضامین قرآن پر مشتمل ہے اس کو جمع اور ترتیب دینے والے مولانا علامہ خالد تسنیم مدنی صاحب ہیں ایک اچھے ریسرچ اسکالر کی حیثیت سے آپ نے بڑی محنت وکوشش سے مشہور زمانہ تفسیر "صراط

الجنان“ سے استفادہ کرتے ہوئے یہ نیا کام قوم کی رہنمائی وہدایت کے لیے پیش کیا ہے فجزاہ اللہ خیرا۔ فقیر سمجھتا ہے کہ عوام الناس اور طلبہ کے لیے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔

اس دور پر فتن میں جس حوالے سے بھی قرآن کی تعلیم کو عام کیا جائے قابل تعریف ہے یقیناً علم نافع بڑی عظیم دولت ہے اور قرآن سے بڑھ کر کونسا علم علم نافع ہو گا۔اعلم الخلق ﷺ خود دعا مانگتے ”اللھم انی اسئلك علمًا نافعًا“ (ابن ماجہ)

قرآن حکیم میں علم اور اس کے مشتقات تقریباً 884 مرتبہ وارد ہوئے ہیں مثلاً عالم: 3 مرتبہ ،علماء 2 دو مرتبہ، علیم 140 مرتبہ، علم 80 مرتبہ ،عالمین 73 مرتبہ اور معلوم 11 مرتبہ۔

جب ہم پہلی وحی پر غور کرتے ہیں تو یہ بات اظہر من الشمس ہوتی ہے کہ اس میں لفظ قلم ایک مرتبہ، پڑھو، دو مرتبہ اور علم کے مشتقات تین مرتبہ آئے ہیں۔

آپ جانتے کہ رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی اس کتاب عزیز میں متعدّد قسمیں یاد کی گئی ہیں اور عجیب بات ہے کہ از روئے نزول سب سے پہلی جو قرآن میں قسم یاد فرمائی گئی ہے وہ ”القلم“ ہے۔

جامع القرآن سیدنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہ عَنْہُ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”خیرکم من تعلم القران و علمہ“ (البخاري) یعنی تم میں سب سے

بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور قرآن سکھائے۔اس حدیث کی روشنی میں جناب مرتب زید علمہ نے سب سے بہترین کام سرانجام دیا ہے ،اللہ قبول فرمائے۔یاد رکھیں کہ قرآن مجید کی تعلیم و تعلم کی نسبت سے حدیث پاک میں افضلکم اور خیارکم کے مبارک الفاظ بھی آئے ہیں اللہ تعالی فرماتا ہے:

نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ(9)

بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

(15:9)

میں علامہ خالد مدنی کے لئے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالی ان کی اس عظیم خدمت کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کو اس سے استفادہ کی توفیق دے۔

اقبال نے خوب کہا

اس اس دور میں تعلیم ہے امراضِ ملّت کی دوا
ہے خونِ فاسد کے لئے تعلیم مثلِ نشتر

خادم التدریس:محمد ارشد مصباحی

اعلیٰحضرت فاؤنڈیشن انٹرنیشنل

(Manchester ,UK)

تاثراتِ خانقاہِ سمرقندیہ

عالمِ نبیل، فاضل جلیل، محبِ فاطمہ وعلی، عاشقِ صدیق ونبی

حضرت علامہ مفتی محمد عثمان غنی رضوی مصباحی (سلّمہ اللہ الہادی)

مفتی ونائب قاضی دار الافتاء خانقاہ سمرقندیہ دربھنگہ بہار، انڈیا

قران کریم خداوندقدوس کی وہ عظیم الشان اورعظیم المرتبت کتاب ہے کہ جس میں ایک طرف حلت وحرمت کے احکام نصیحتیں اور عبرتیں، جنت ودوزخ نیزانبیاء کرام علیھم السلام اورگزشتہ زمانے کے واقعات واحوال موجود ہیں تودوسری طرف ظاہری وباطنی علوم و معارف کے خزانے موجیں مارتا ہوانظرآرہے ہیں چنانچہ رسول اکرم نورمجسم ﷺ نے قران کریم کی اس عظیم الشان جامعیت کا بیان فرماتے ہوئے ارشادفرمایا"لایشبع منه العلماءولایخلق عن کثرۃالرّدّولاینقضی عجآئبه"قران مجید کے مضامین کااحاطہ کرکے علماکبھی بھی آسودہ نہیں ہوسکتےاور بار بار پڑھنے سے قران پرانانہیں ہوگااوراس کے مضامین کبھی بھی ختم نہیں ہونگے (مشکوۃ شریف کتاب فضائل القران فصل ثانی ص۱۸۶)

کسی عارف باللہ کا مشہورومعروف شعرہے"جمیع العلم فی القران لکن تقاصرعنه افهام الرجال"قرآن مجید کے اندرتمام علوم ومعارف موجودہیں

مگر لوگوں کی عقلیں سمجھنے سے قاصر ہیں۔

حاصل کلام یہ ہے کہ قران کریم میں فقط علوم و معارف ہی نہیں بلکہ سارے عالم اور کانات کے ہر ہر چیز اور ذرے ذرے کا علم واضح اور روشن طور پر موجود ہے

اللہ تبارک و تعالی نے خود ارشاد فرمایا ہے "مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ" ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا، (کنز الایمان پ ۷ انعام/۳۸)

اور دوسری جگہ ہے "نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ" اور ہم نے تم پر یہ قران اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (کنز الایمان پ ۱۴، نحل ۸۹)

مگر تفصیلی طور پر مطالعہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں اور نا تو وقت ہی کامل طور پر میسر ہوتا ہے ہاں مختصر خاکہ ذہن میں آسکتا ہے اور مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے گرچہ تمام علوم کا مقصد قران فہمی ہی ہے اجمالی طور پر ذہن نشیں اور سورتوں کے نزول کے مقاصد کو سمجھنے کے لیے ماہر علوم اسلامیہ حضرت علامہ ابو حنظلہ خالد تسنیم مدنی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی نے "زبدۃ البیان فی خلاصۃ سور القران" نامی مختصر کتاب کو ترتیب دیا ہے جو "صراط الجنان فی تفسیر القران" سے ماخوذ ہے اور عمدہ و بہترین انداز سے لبریز ہے لائق مطالعہ و دل نشیں ہے ہم نے کئی سورتوں کے مضامین کو پڑھا ہے اَلحَمْدُ لِلّٰہ خوب سے خوب تر انداز بیاں کو پایا اللہ تعالی علامہ صاحب کے قلم میں مزید تقویت عطا فرمائے اور عوام

الناس کو توفیق مطالعہ بخشے۔(آمین)

دعاگو: محمد عثمان غنی رضوی جامعی مصباحی

خادم درس وافتادارالعلوم فدائیہ خانقاہ سمرقندیہ

دربھنگہ بہار، انڈیا

1. سورۃ الفاتحۃ

سورہ فاتحہ کے مضامین:

اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں

(1)...اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا بیان ہے۔

(2)...اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اس کے رحمن اور رحیم ہونے، نیز مخلوق کے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن ان کے اعمال کی جزاء ملنے کا ذکر ہے۔

(3)...صرف اللہ تعالیٰ کے عبادت کا مستحق ہونے اور اس کے حقیقی مددگار ہونے کا تذکرہ ہے۔

(4)...دعا کے آداب کا بیان اور اللہ تعالیٰ سے دین حق اور صراط مستقیم کی طرف ہدایت ملنے، نیک لوگوں کے حال سے موافقت اور گمراہوں سے اجتناب کی دعا مانگنے کی تعلیم ہے۔

یہ چند وہ چیزیں بیان کی ہیں جن کا ''سورۂ فاتحہ'' میں تفصیلی ذکر ہے البتہ اجمالی طور پر اس سورت میں بے شمار چیزوں کا بیان ہے۔ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وَجْهَهُ الْكَرِيْم فرماتے ہیں: ''اگر میں چاہوں تو ''سورہ فاتحہ'' کی تفسیر سے ستر

اونٹ بھروادوں۔ (الاتقان فی علوم القرآن، النوع الثامن والسبعون۔۔۔ الخ، ۲/۵۶۳)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تعالی عَلَیْہِ حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا یہ قول نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ''ایک اونٹ کَے (یعنی کتنے ہی) من بوجھ اٹھاتا ہے اور ہر من میں کَے (یعنی کتنے) ہزار اجزاء (ہوتے ہیں، ان کا حساب لگایا جائے تو یہ) حساب سے تقریباً پچیس لاکھ جز بنتے ہیں، یہ فقط ''سورہ فاتحہ'' کی تفسیر ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۲۲/۶۱۹)

2. سورۃ البقرۃ

سورہ بقرہ کے مضامین:

یہ قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت ہے اور اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بنی اسرائیل پر کئے گئے انعامات، ان انعامات کے مقابلے میں بنی اسرائیل کی ناشکری، بنی سرائیل کے جرائم جیسے بچھڑے کی پوجا کرنا، سرکشی اور عناد کی وجہ سے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے طرح طرح کے مطالبات کرنا، اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرنا، انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ناحق شہید کرنا اور عہد توڑنا وغیرہ، گائے ذبح کرنے کا واقعہ اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے زمانے میں موجود یہودیوں کے باطل عقائد و نظریات اور ان کی خباثتوں کو بیان کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو

یہودیوں کی دھوکہ دہی سے آگاہ کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ ''سورۂ بقرہ'' میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...قرآن پاک کی صداقت، حقانیت اور اس کتاب کے ہر طرح کے شک و شبہ سے پاک ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔

(2)... قرآن پاک سے حقیقی ہدایت حاصل کرنے والوں اور ان کے اوصاف کا بیان، ازلی کافروں کے ایمان سے محروم رہنے اور منافقوں کی بری خصلتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(3)...قرآن پاک میں شک کرنے والے کفار سے قرآن مجید کی سورت جیسی کوئی ایک سورت بنا کر لانے کا مطالبہ کیا گیا اور ان کے اس چیز سے عاجز ہونے کو بھی بیان کر دیا گیا۔

(4)... حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق کا واقعہ بیان کیا گیا اور فرشتوں کے سامنے ان کی شان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

(5)...خانۂ کعبہ کی تعمیر اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا کا ذکر کیا گیا ہے۔

(6)...اس سورت میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پسند کی وجہ سے قبلہ کی تبدیلی اور اس تبدیلی پر ہونے والے اعتراضات و جوابات کا بیان ہے۔

(7)... عبادات اور معاملات جیسے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، رمضان کے

روزے رکھنے، خانۂ کعبہ کا حج کرنے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے، دینی معاملات میں قمری مہینوں پر اعتماد کرنے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے، والدین اور رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرنے، یتیموں کے ساتھ معاملات کرنے، نکاح، طلاق، رضاعت، عدت، بیویوں کے ساتھ اِیلاء کرنے، جادو، قتل، لوگوں کے مال ناحق کھانے، شراب، سود، جوا اور حیض کی حالت میں بیویوں کے ساتھ صحبت کرنے وغیرہ کے بارے میں مسلمانوں کو ایک شرعی دستور فراہم کیا گیا ہے۔

(8)... تابوت سکینہ، طالوت اور جالوت میں ہونے والی جنگ کا بیان ہے۔

(9)... مردوں کو زندہ کرنے کے ثبوت پر حضرت عزیر عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی وفات کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے۔

(10)... حضرت ابراہیم عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو چار پرندوں کے ذریعے مردوں کو زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ کروانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(11)... اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے اور کفار کے خلاف مدد طلب کرنے کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے اور مسلمانوں کو قیامت کے دن سے ڈرایا گیا ہے۔

3.سورۃ الِ عمران

سورہ الِ عمران کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضرت مریم رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْہا کی ولادت، ان کی پرورش، جس جگہ حضرت مریم رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْہا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق ملتا وہاں کھڑے ہو کر حضرت زکریا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اولاد کے لئے دعا کرنا، حضرت مریم رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْہا کو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت کی بشارت ملنا، اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے معجزات و واقعات کا بیان ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)... اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت اور قرآن کی صداقت پر دلائل دیئے گئے ہیں۔

(2)... اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول دین صرف اسلام ہے۔

(3)... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شان کے بارے جھگڑنے والے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کو جھٹلانے والے اور قرآن مجید کا انکار کرنے والے نجران کے عیسائیوں سے حضور پر نور صَلَّی اللہُ تعالی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہونے والی گفتگو بیان کی گئی ہے۔

(4)...میثاق کے دن انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے سیدُ المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بارے عہد لینے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(5)...مکہ مکرمہ اور خانۂ کعبہ کی فضیلت اور اس امت کے باقی تمام امتوں سے افضل ہونے کا بیان ہے۔

(6)...یہودیوں پر ذلت و خواری مُسلَّط کئے جانے کا ذکر ہے۔

(7)...جہاد کی فرضیت اور سود کی حرمت سے متعلق شرعی احکام اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کی سزا کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

(8)...غزوہ بدر اور غزوہ اُحد کا تذکرہ اوراس سے حاصل ہونے والی عبرت و نصیحت کا بیان ہے۔

(9)...امت کی خیر خواہی میں مال خرچ کرنے،لوگوں پر احسان کرنے اور بخل نہ کرنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

(10)...شہیدوں کے زندہ ہونے،انہیں رزق ملنے اوران کا اللہ تعالیٰ کافضل حاصل ہونے پر خوش ہونے کا بیان ہے۔

(11)...اوراس سورت کے آخر میں زمین و آسمان اور ان میں موجود عجائبات اور اَسرار میں غورو فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے،نیزجہاد پر صبر کرنے اور اسلامی سرحدوں کی نگہبانی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

4. سورۃ النساء

سورہ نساء کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں یتیم بچوں اور عورتوں کے حقوق اور ان سے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں جیسے یتیم بچوں کے مال کو اپنے مال میں ملا کر کھا جانے کو بڑا گناہ قرار دیا گیا۔ ناسمجھ یتیم بچوں کا مال ان کے حوالے کرنے سے منع کیا گیا اور جب وہ شادی کے قابل اور سمجھدار ہو جائیں تو ان کا مال ان کے سپرد کر دینے کا حکم دیا گیا۔ یتیموں کے مال ناحق کھا جانے پر وعید بیان کی گئی۔ اسی طرح عورتوں کا مہر انہیں دینے کا حکم دیا گیا اور مہر سے متعلق چند اور مسائل بیان کئے گئے۔ میراث کے مال میں عورتوں کے باقاعدہ حصے مقرر کئے گئے۔ ان عورتوں کا ذکر کیا گیا جن سے نسب، رَضاعت اور مُصاہرت کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہے اور جن عورتوں سے کسی سبب کی وجہ سے عارضی طور پر نکاح حرام ہے۔ ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کے احکام بیان کئے گئے اور نافرمان عورت کی اصلاح کا طریقہ ذکر کیا گیا۔ اس کے علاوہ سورہ نساء میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1) ...والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی اور دور کے پڑوسیوں، مسافروں اور لونڈی غلاموں کے ساتھ حسنِ سلوک اور بھلائی کرنے کا حکم دیا گیا۔

(2)... میراث کے احکام تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے۔

(3)... کن لوگوں کی توبہ مقبول ہے اور کن کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

(4)... شوہر، بیوی کے ایک دوسرے پر حقوق اور ازدواجی زندگی کے رہنما اصول بیان کئے ہیں۔

(5)... مال اور خون میں مسلمانوں کے اجتماعی معاملات کے احکام بیان کئے گئے۔

(6)... کبیرہ گناہوں سے بچنے کی فضیلت بیان کی گئی، حسد سے بچنے کا حکم دیا گیا نیز تکبر، بخل اور ریاکاری کی مذمت بھی بیان کی گئی۔

(7)... جہاد کے بارے میں احکامات بیان کئے گئے۔

(8)... قاتل کے بارے میں احکام، ہجرت کے بارے میں احکام اور نمازِ خوف کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

(9)... نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے توبہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے

(10)... اخلاقی اور ملکی معاملات کے اصول اور جنگ کے بعض احکام بیان کئے گئے ہیں۔

(11)... منافقوں، عیسائیوں اور بطور خاص یہودیوں کے خطرات سے مسلمانوں کو آگاہ کیا گیا ہے۔

(12)... اس سورت کے آخر میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بارے میں

عیسائیوں کی گمراہیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

5. سورۃ المائدۃ

سورہ مائدہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں یہودیوں اور عیسائیوں کے باطل عقائد و نظریات ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1) ... مسلمانوں کو تمام جائز معاہدے پورا کرنے کا حکم دیا گیا اور ان جانوروں کے بارے میں بتایا گیا جو مسلمانوں پر حرام ہیں اور جو مسلمانوں کے لئے حلال ہیں۔

(2) ... وضو، غسل اور تیمم کے احکام بیان کئے گئے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے اور ناانصافی کرنے سے بچنے کا حکم دیا گیا۔

(3) ... بنی اسرائیل سے عہد لینے، ان کے عہد کی خلاف ورزی کرنے اور اس کے انجام کو بیان کیا گیا۔

(4) ... بنی اسرائیل کا جَبّارین سے جہاد نہ کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(5) ... چوری کرنے اور ڈاکہ ڈالنے کی سزا کا بیان، شراب اور جوئے کی حرمت کا بیان، قسم کے کَفّارے کا بیان، احرام کی حالت میں شکار کے احکام۔ قرآن کے احکامات پر

عمل کو ترک کرنے کی وعید، یہودیوں، عیسائیوں، منافقوں اور مشرکوں سے ہونے والی بحث کا بیان ہے۔

(6)... مسلمانوں کو اپنی اصلاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اصلاح کا طریقہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ یہ بھی فرمایا گیا کہ نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد کی جائے اور گناہ و سرکشی کے کاموں پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون حرام ہے، کفار کے ساتھ دوستی کرنا حرام ہے نیز گواہی کے متعلق فرمایا کہ گواہی دینے والا عادل ہو اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے اور مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کی جائے۔

(7)... اللہ تعالیٰ کا دین ایک ہی ہے اگرچہ انبیاءِ کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شریعت اور ان کے طریقے مختلف تھے۔

(8)... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی نبوت پوری مخلوق کو عام ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کو عام تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(9)... عبرت اور نصیحت کے لئے اس سورت میں یہ تین واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

(1) حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور بنی اسرائیل کا واقعہ۔

(2) حضرت آدم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دو بیٹوں قابیل اور ہابیل کا واقعہ۔

(3) حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے معجزے ”کھانے کے دستر خوان“ کے

نازل ہونے کا واقعہ۔

6. سورۃ الانعام

سورۂ اَنعام کے مضامین:

سورۂ اَنعام قرآنِ مجید میں مذکور سورتوں کی ترتیب کے لحاظ سے پہلی مکی سورت ہے اور اس کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد، جیسے اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی وحدانیت، اس کی صفات اور اس کی قدرت کو انسان کی اندرونی اور بیرونی شہادتوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ وحی اور رسالت کے ثبوت اور مشرکین کے شُبہات کے رد پر عقلی اور حِسی دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، قیامت کے دن اعمال کا حساب ہونے اور اعمال کی جزاء ملنے کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...زمین میں گھوم پھر کر سابقہ لوگوں کی اجڑی بستیاں، ویران گھر اور ان پر کئے ہوئے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے آثار دیکھ کر ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(2)...جانور ذبح کرنے اور ذبح شدہ جانور کا گوشت کھانے کے احکام بیان کئے گئے اور اپنی طرف سے حلال جانوروں کو حرام قرار دینے کا رد کیا گیا ہے۔

(3) ...والدین کے ساتھ احسان کرنے، ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے بچنے، تنگدستی کی وجہ سے اولاد کو قتل نہ کرنے اور کسی کو ناحق قتل نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(4)... حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ بیان کیا گیا اور آخر میں قرآن اور دین اسلام کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

7. سورة الاعراف

سورۂ اَعراف کے مضامین:

یہ مکی سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے اور اس سورت کا مرکزی مضمون یہ کہ اس میں انبیاءِ کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے حالات اور انہیں جھٹلانے والی قوموں کے انجام کے واقعات بیان کرکے اس امت کے لوگوں کو ان قوموں جیسا عذاب نازل ہونے سے ڈرانا، ایمان اور نیک اعمال کی ترغیب دینا ہے۔ نیز اس سورت میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے وجود، وحی اور رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)... قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی نعمت ہے اور قرآنِ پاک کی تعلیمات کی پیروی ضروری ہے۔

(2)...قیامت کے دن اعمال کا وزن ضرور کیا جائے گا۔

(3)...دوبارہ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ابلیس کا واقعہ بیان کیا گیا، اس میں حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق، فرشتوں کا انہیں سجدہ کرنا، شیطان کا سجدہ کرنے سے تکبر کرنا، شیطان کا مردود ہونا، حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ اس کی دشمنی اور حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی جنت سے زمین کی طرف آمد کا بیان ہے۔

(4)...کفار و مشرکین کے اخروی انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

(5)...قیامت کے دن ایمان والوں کے حالات، جہنمیوں اور اَعراف والوں سے ہونے والی گفتگو اور اہلِ جہنم کی آپس میں کی جانے والی گفتگو کا بیان ہے۔

8.سورۃ الانفال

سورۂ اَنفال کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مالِ غنیمت کے احکام، غزوہ بدر کا تفصیلی واقعہ اور اس کی حکمتیں بیان کی گئیں اور مسلمانوں کو جنگ کے اصول سکھائے گئے ہیں۔اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اطاعت کرنے کا حکم دیا گیا اور خوفِ خدا

کی فضیلت بیان کی گئی۔

(2)...مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خلاف کفار کی سازش اور اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی سازش سے محفوظ رکھنے کا بیان ہے۔

(3)... ہر چیز میں ضروری اسباب اختیار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کا حکم دیا گیا۔

(4)... مسلمانوں کو کفار کے ساتھ کئے ہوئے معاہدے پورے کرنے اور معاہدہ توڑنے پر ان کے ساتھ سختی کرنے کا حکم دیا گیا۔

(5)...کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے مقاصد بیان کئے گئے۔

(6)...کفار کے دلوں میں دھاک بٹھانے کے لئے مسلمانوں کو جنگی ساز و سامان کی بھرپور تیاری کا حکم دیا گیا۔

(7)...اس سورت کے آخر میں قیدیوں کے بارے میں احکام اور مہاجرین و انصار کے مجاہدوں کے فضائل بیان کئے گئے۔

9. سورۃ التوبۃ

سورۂ توبہ کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مشرکین اور اہلِ کتاب کے خلاف جہاد کرنے کے احکام بیان کئے گئے اور غزوہ تبوک سے منافقوں کو روک کر مسلمانوں اور منافقوں میں اِمتیاز کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں

(1)... ان مشرکین سے بَراءت کا اعلان کیا گیا جن سے مسلمانوں کا معاہدہ ہوا اور وہ اپنے معاہدے پر قائم نہ رہے۔

(2)... کفارِ مکہ کے مسلمانوں سے افضل ہونے کے دعوے کا رد کیا گیا۔

(3)... غزوہ حُنَین کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(4)... یہودیوں کا حضرت عزیر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اور عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دینے کا رد کیا گیا۔

(5)... ہجرت کے وقت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور حضرت ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہُ کی غارِ ثور میں ہونے والی گفتگو بیان کی گئی۔

(6)... زکوٰۃ کے مَصارِف بیان کئے گئے۔

(7)... مسجدِ ضرار کا واقعہ بیان کیا گیا اور مسجدِ قبا کی فضیلت بیان کی گئی۔

(8)... حضرت کعب بن مالک، حضرت ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْھُم جو کہ غزوۂ تبوک میں حاضر نہ ہوئے تھے ان کی توبہ کا واقعہ بیان کیا گیا۔

10. سورۃ یونس

سورۂ یونس کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا اور قرآنِ مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)... مشرکین کے عقائد بیان کئے گئے اور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کا انکار کرنے والوں کے 5 شُبہات ذکر کرکے ان کا رد کیا گیا ہے۔

(2)... اللہ تعالیٰ کی عظمت پر دلالت کرنے والے اس کی قدرت کے آثار ذکر کئے گئے ہیں۔

(3)... دُنیوی زندگی کی مثال بیان کرکے اس میں غور کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(4)... کفار کو قرآنِ پاک جیسی ایک سورت بنا کر دکھانے کا چیلنج (challenge) کیا

گیا۔

(5)...کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی ہے۔

(6)...قرآنِ پاک کی صداقت کو ثابت کرنے اور عبرت و نصیحت کے لئے حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ اور حضرت یونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(7)...اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی شریعت اور قرآن کے احکام پر عمل کرنے میں انسانوں کی اپنی ہی بہتری ہے۔

11. سورۃ ھود

سورہ ہود کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بھی سورہ یونس کی طرح توحید، رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن اَعمال کی جزاء ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...قرآنِ پاک کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے کو دلیل کے ساتھ ثابت کیا

گیا۔

(2)...آسمان و زمین اور ان میں موجود مَنافع پیدا کرنے کی حکمت بیان کی گئی کہ اس سے مقصود نیک اور گناہگار انسان میں اِمتیاز کرنا ہے۔

(3)... مصیبت اور آسانی میں مومن اور کافر کی فِطرت کا مُوازنہ کیا گیا ہے کہ مومن مصیبت آنے پر صبر کرتا ہے اور آسانی ملنے پر شکر کرتا ہے جبکہ کافر نعمت ملنے پر تکبر و غرور کرتا ہے جبکہ مصیبت کی حالت میں بڑا مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

(4)...ہر انسان کی فطرت مختلف ہے حتّٰی کہ دین قبول کرنے میں بھی ہر ایک کی فطرت جدا ہے۔

(5)...کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیّتوں پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے سابقہ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان فرمائے اور ان واقعات میں تمام مسلمانوں کے لئے بھی عبرت اور نصیحت ہے۔ چنانچہ اس سورت میں حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ، حضرت ہود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم عاد کا واقعہ، حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم ثمود کا واقعہ، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے مہمان فرشتوں کا واقعہ، حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ، حضرت شعیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ اور حضرت موسیٰ کا فرعون کے ساتھ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(6)...انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اوران کی قوموں کے واقعات بیان کرنے سے حاصل ہونے والی عبرت و نصیحت کا بیان ہے۔

(7)...دین میں اِستقامت کا حکم دیا گیا اور یہ بتایا گیا کی سرکشی بربادی کا راستہ ہے اور کفرو شرک کی طرف مَیلان جہنم کے عذاب کا سبب ہے۔

(8)...نماز کو اس کے اَوقات میں قائم کرنے اور نیک اَعمال پر صبر کرنے کا حکم دیا گیا۔

(9)...دین کی دعوت سے اِعراض کرنے والوں کو عذاب کی وَعید سنائی گئی اور متقی لوگوں کے اچھے انجام کو بیان کیا گیا جس سے واضح ہوتا ہے کہ ترغیب اور ترہیب اِنفرادی اور اِجتماعی اصلاح میں بہت فائدہ مند ہے۔

12. سورۃ یوسف

سورہ یوسف کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی دلیل کے طور پر حضرت یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے حالاتِ زندگی تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...قرآنِ مجید کا بہترین قصہ بیان کیا گیا۔

(2)...حضرت یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعے میں یہودیوں کے لئے نبی کریم

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی نشانیاں ہیں۔

(3)... تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے پہلے جتنے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام دنیا میں تشریف لائے سب مرد ہی تھے کسی عورت کو نبوت نہیں ملی۔

(4)... انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوموں کے واقعات میں عقلمندوں کے لئے عبرت اور نصیحت ہے۔

(5)... اس سورت کے آخر میں قرآنِ مجید کے اَوصاف بیان کئے گئے کہ یہ سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، اس میں ہر چیز کا مُفَصَّل بیان ہے اور یہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

13. سورۃ الرعد

سورۂ رعد کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحدانیت، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت و رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزاء ملنے کو ثابت کیا گیا ہے، چنانچہ اس سورت کی ابتداء میں آسمانوں اور زمین، سورج اور چاند، رات اور دن، پہاڑ اور دریا، کھیتی اور مختلف ذائقوں، خوشبوؤں اور رنگوں والے پھلوں کی پیدائش کے ذریعے تخلیق اور ایجاد میں، زندگی اور موت

دینے میں، نفع اور ضَرر پہچانے میں اللہ تعالیٰ کی یکتائی، اس کی قدرت، مرنے کے بعد مخلوق کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر دلائل دیئے گئے ہیں، اسی طرح اس سورت میں مشرکین کے شُبہات کا رد بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کے لئے فرشتوں کے موجود ہونے کی خبر دی گئی۔

(2)...حق اور باطل میں نیز بندگانِ خدا اور بتوں کے پجاریوں میں ایک مثال کے ذریعے فرق بیان کیا گیا۔

(3)...نماز ادا کرنے والے اور صبر کرنے والے سعادت مند متقی لوگوں کے حال کو دیکھنے والے سے تشبیہ دی گئی ہے اور زمین میں فساد پھیلانے والے اور عہد و پیمان توڑ دینے والے گناہگار لوگوں کے حال کو اندھے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(4)...متقی لوگوں کو جنّاتِ عَدن کی بشارت دی گئی اور عہد توڑنے والوں اور زمین میں فساد پھیلانے والوں کو جہنم کے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(5)...رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذمہ داریاں بیان کی گئی۔

(6)...دنیا میں ہونے والے تغیرات کے بارے میں بتایا گیا۔

(7)...اس سورت کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت اور

رسالت کی گواہی دی اور یہ بتایا گیا کہ اہلِ کتاب میں سے جو مومن ہیں وہ بھی اپنی کتابوں میں سیّد المرسَلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نشانیاں موجود ہونے کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی گواہی دیتے ہیں۔

14. سورۃ ابراھیم

سورہ ابراہیم کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ پر، اس کے رسولوں پر، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر ایمان لانے کو دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا اور یہ بتایا گیا ہے کہ حقیقی معبود وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور پوری کائنات میں اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...کفار کی مذمت بیان کی گئی اور کفر کرنے پر انہیں شدید عذاب کی وعید سنائی گئی اور مسلمانوں سے ان کے نیک اعمال کے بدلے جنت دینے کا وعدہ کیا گیا۔

(2)...حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، حضرت ہود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے بعد والے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوموں کے واقعات بیان کر کے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی اور ان

قوموں پر نازل ہونے والے عذابات سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا۔

(3)...خانۂ کعبہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے مکہ والوں کے لئے امن اور رزق کی، لوگوں کے دل خانۂ کعبہ کی طرف مائل ہونے کی، اپنی اولاد کے بتوں کی پوجا سے بچنے کی، اپنی اولاد کو نماز قائم کرنے کی توفیق دینے کی، اپنی، اپنے والدین اور مسلمانوں کی مغفرت کی جو دعائیں مانگیں وہ بیان کی گئیں۔

(4)...ایمان اور کلمۂ حق کی مثال پاک درخت سے جبکہ گمراہی اور کلمۂ باطل کی مثال خبیث درخت سے بیان کی گئی۔

(5)...قیامت کی ہولناکیاں بیان کر کے نصیحت کی گئی اور ظالموں کے لئے مختلف قسم کے عذابات بیان کر کے انہیں ڈرایا گیا۔

(6)...قیامت کے دن تک عذاب مؤخر کرنے کی حکمت بیان کی گئی۔

15. سورۃ الحجر

سورۂ حِجْر کے مَضامین:

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی دیگر سورتوں کی طرح اس سورت کا مرکزی مضمون بھی یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی قدرت، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کو کئی طرح کے

دلائل سے ثابت کیا گیا ہے، اور اس کے علاوہ اس سورت میں درج ذیل مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)... قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔

(2)... اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ کفار و مشرکین کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے۔

(3)... آسمان کو مردود شیطانوں سے محفوظ کئے جانے کا ذکر کیا گیا۔

(4)... اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی قدرت پر دلالت کرنے والی چیزیں بیان کی گئیں۔

(5)... حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق، فرشتوں کے سجدہ کرنے، شیطان کے سجدہ نہ کرکے مردود ہونے اور شیطان کے مہلت طلب کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(6)... متقی لوگوں کی اُخروی جزاء بیان کی گئی۔

(7)... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مہمان فرشتوں کا واقعہ بیان فرمایا گیا۔

(8)... اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ، حضرت شعیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اصحاب اَیکہ کا واقعہ، حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم ثمود کا واقعہ بیان فرمایا۔

(9)...اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے وہ انعامات بیان فرمائے جو اس نے اپنے حبیب ﷺ کو عطا کئے ہیں۔

16. سورۃ النحل

سورۂ نحل کے مضامین:

اس سورتِ مبارکہ کی بہت پیاری خصوصیت یہ ہے اس میں بڑی کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عظمت، قدرت، حکمت اور وحدانیت پر دلائل دیئے گئے ہیں۔ اگر کثرت سے اس سورت کو سمجھ کر پڑھا جائے تو دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور عظمت کا اضافہ ہوتا ہے۔ نیز اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان بہت کثرت کے ساتھ ہے، اگر ان نعمتوں کے بارے میں بار بار غور کریں تو دل میں شکرِ الٰہی کا جذبہ بیدار ہو گا اور محبتِ الٰہی میں اضافہ ہو گا۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد بیان کئے گئے۔

(2)...جنہوں نے دنیا میں نیک کام کئے انہی کے لئے آخرت کی بھلائی ہے۔

(3)...فرشتے کفار کی جان کس طرح نکالتے ہیں اور متقی مسلمانوں کی جان کس طرح نکالتے ہیں۔

(4)... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہُم کو اَذِیَّت دینے والے کفارِ مکہ کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا۔

(5)...بیٹی کی ولادت پر کفار کا طرزِ عمل بیان کیا گیا۔

(6)... حشر کے میدان میں کفار کی بری حالت ذکر کی گئی۔

(7)... عہد پورا کرنے اور قسمیں نہ توڑنے کا حکم دیا گیا۔

(8)...قرآنِ پاک کے بارے میں کفار کے شبہات کا رد کیا گیا۔

(9)...حالتِ اِکراہ میں کلمۂ کفر کہنے والے کا حکم بیان کیا گیا۔

(10)...اپنی طرف سے چیزوں کو حلال یا حرام کہہ کر اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنے کی ممانعت فرمائی گئی۔

(11)... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شان بیان فرمائی گئی۔

(12)...نیکی کی دعوت دینے کے انتہائی اہم اصول بیان کئے گئے۔

17. سورۃ بنی اسرائیل

سورہ بنی اسرائیل کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دینِ اسلام کے عقائد جیسے توحید، رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزا

اور سزا ملنے پر زور دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مشرکین کے کثیر شُبہات کا اِزالہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس کی پہلی آیت میں سیّد المرسَلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے عظیم معجزے معراج کا ایک حصہ بیان کیا گیا ہے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم رات کے مختصر حصے میں مکۂ مکرمہ سے بیتُ المقدس تشریف لے گئے اور یہ معجزہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی اور بارگاہِ الٰہی میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عزت و تکریم کی روشن ترین دلیل ہے۔

(2)...بنی اسرائیل کے مُفَصّل حالات بیان کئے گئے۔

(3)... یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو نیک اعمال کرے اور سیدھی راہ پر آئے اس میں اس کا اپنا ہی بھلا ہے اور جو برے اعمال کرے اور گمراہی کا راستہ اختیار کرے اس میں اس کا اپنا ہی نقصان ہے۔

(4)... یہ بیان کیا گیا ہے کہ عمل کی مقبولیت کے لئے تین چیزیں درکار ہیں (1) نیک نیت۔ (2) عمل کو اس کے حقوق کے ساتھ ادا کرنا۔ (3) ایمان۔

(5)...اجتماعی زندگی گزارنے کے بہترین اصول بیان کئے گئے ہیں جیسے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کے بارے میں دیگر اَحکام بیان کئے گئے۔ فضول خرچی کرنے سے منع کیا گیا اور مِیانہ رَوی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔ تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل کرنے، کسی کو ناحق قتل کرنے، زنا کرنے اور یتیم کا مال ناحق کھانے

سے منع کیا گیا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنے اور زمین پر اِترا کر نہ چلنے کا حکم دیا گیا۔

(6)... قرآنِ پاک نازل کرنے کے مقاصد بیان کئے گئے۔

(7)... حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرشتوں کا انہیں سجدہ کرنے والا واقعہ بیان کیا گیا۔

(8)... قرآنِ پاک کے بے مثل ہونے کو بیان کیا گیا۔

(9)... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرعون کے واقعے کا کچھ حصہ بیان کیا گیا۔

(10)... قرآنِ پاک کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کی حکمت بیان کی گئی۔

18. سورۃ الکھف

سورہ کہف کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے اَصحابِ کہف رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہُمْ اور حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہُ کے بارے میں کئے گئے کفار کے سوالات کا جواب دیا گیا ہے، چنانچہ آیت نمبر 9 سے لے کر 26 تک اصحابِ کہف کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اور اس واقعے میں ان لوگوں کے لئے ایک بہترین مثال ہے جو اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لئے اپنا وطن، عزیز رشتہ دار، دوست

اَحباب اور اپنا مال چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اصحاب کہف چند نوجوان مسلمان تھے جو کہ بت پرست بادشاہ سے اپنے دین کی حفاظت کی خاطر سب کچھ چھوڑ کر ایک غار میں پناہ گزیں ہو گئے تھے، اور آیت نمبر 83 سے لے کر 99 تک حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُ کا واقعہ بیان کیا گیا اور اس واقعے میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے لئے بڑی عبرت و نصیحت ہے کیونکہ حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُ کی حکمرانی مشرق سے لے کر مغرب تک تھی اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، اس کے احکام کی اطاعت کرنے والے، اپنی رعایا سے شفقت و مہربانی کے ساتھ پیش آنے والے اور ان کے ساتھ عدل وانصاف کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس کی ابتداء میں قرآنِ مجید کے اوصاف بیان کئے گئے کہ یہ عدل والی اور مستقیم کتاب ہے اور مسلمانوں کو جنت کی بشارت دینے اور کافروں کو جہنم کے عذاب کی وعید سنانے کے لئے نازل ہوئی ہے۔

(2)... یہ بیان کیا گیا ہے کہ کفار کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کس قدر غمزدہ ہوا کرتے تھے۔

(3)... اصحابِ کہف کا واقعہ بیان کر کے حق ظاہر کرنے کے بعد کفار کی سرزنش کی گئی اور وہ عذاب بیان کیا گیا جو ان کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

(4)...ایمان لانے والے اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کی جزا جنت اور اس کی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(5)...ایک امیر آدمی جو کہ متکبر اور کافر تھا اور ایک غریب آدمی جو کہ مومن تھا ان کا واقعہ بیان کیا گیا تاکہ مسلمان اپنی تنگدستی کی وجہ سے پریشان نہ ہوں اور کافر اپنی دولت کی وجہ سے دھوکے میں نہ پڑیں۔

(6)...دنیوی زندگی کی ایک مثال بیان کی گئی۔

(7)...فرشتوں کے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو سجدہ کرنے اور شیطان کے سجدہ نہ کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(8)...آیت نمبر 60 سے لے کر 82 تک حضرت موسیٰ اور حضرت خضر عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(9)...آخرت میں کفار کے اعمال برباد اور ضائع ہونے کا اعلان کیا گیا۔

(10)...نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو ابدی نعمتوں کی بشارت دی گئی۔

(11)...آخر میں یہ بیان کیا گیا اللہ تعالیٰ کے علم کی کوئی حد اور انتہاء نہیں۔

19. سورۃ مریم

سورہ مریم کے مَضامین:

سورہ مریم کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انبیاءِ کرام عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کے واحد و یکتا ہونے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قیامت کے دن مخلوق کے دوبارہ زندہ ہونے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کو ثابت کیا گیا ہے۔ اور اس سورت میں یہ مضامین اور واقعات بیان کئے گئے ہیں:

(1)... حضرت زکریا عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے فرزند حضرت یحییٰ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا اور یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بہت بڑی دلیل ہے، کیونکہ حضرت یحییٰ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت اس وقت ہوئی جبکہ آپ کے والد حضرت زکریا عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کافی زیادہ عمر کو پہنچ چکے تھے اور آپ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی والدہ بانجھ تھیں اور ایسی صورتِ حال میں عادت کے برخلاف حضرت یحییٰ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ نیز حضرت زکریا عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نیک بیٹے کی مانگی ہوئی دعا مقبول ہونے اور حضرت یحییٰ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بچپن میں ہی منصبِ نبوت سے سرفراز

کئے جانے کا ذکر ہے۔

(2)...اس کے بعد حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فطری طریقے سے جداگانہ طریقے سے اپنی نیک بندی حضرت مریم رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہا سے اپنے بندے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بغیر باپ کے پیدا کر دیا، اور یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت کی دوسری بڑی دلیل ہے کہ انسان کو پیدا کرنا مرد اور عورت کے ملاپ پر ہی موقوف نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ چاہے تو مرد و عورت کے ملاپ کے بغیر بھی انسان پیدا کر سکتا ہے اور خالقِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

(3)... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت کے وقت حضرت مریم رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہا کو دی جانے والی تسلی اور ان پر کئے جانے والے انعامات ذکر کئے گئے۔

(4)... یہ بیان کیا گیا کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت کی وجہ سے حضرت مریم رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہا نے کس طرح لوگوں کے طعن و تشنیع اور ملامت کا سامنا کیا اور کس طرح حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے جھولے میں اپنی والدہ کی پاکدامنی بیان کی اور اپنی نبوت کا اعلان فرمایا۔

(5)... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت سے یہودیوں اور عیسائیوں میں اختلاف پڑنے کا ذکر ہے۔

(6)... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اپنے عرفی باپ آزر سے بتوں کی پوجا

کے بارے میں ہونے والی بحث بیان کی گئی اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سارہ رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہاکے بانجھ ہونے کے باوجود ان کے ہاں دو بیٹوں حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت اور انہیں نبوت ملنے کا ذکر کیا گیا۔

(7)...طُور پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنے اور ان کے بھائی حضرت ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو نبوت ملنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(8)... حضرت اسماعیل کا ذکر کیا گیا کہ وہ وعدے کے سچے تھے اور وہ اپنے گھر والوں کو اور اپنی قوم جُرہم کو نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیتے تھے۔ حضرت ادریس عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اولاد میں سے ان انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر انعام فرمایا اور انہیں لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

(9) ... نیک لوگوں کے بعد آنے والوں کا اپنی نمازیں ضائع کرنے اور اپنی باطل خواہشوں کی پیروی کرنے کا ذکر ہے اور جن لوگوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے ساتھ جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی وحی لے کر نازل ہوتے ہیں۔

(10)...مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والے مشرکین کا ذکر کیا گیا

اور انہیں خبر دی گئی کہ ان کا شر شیاطین کے ساتھ ہو گا اور انہیں جہنم کے آس پاس گھٹنوں کے بل گرا کر حاضر کیا جائے گا۔

(11)… مسلمانوں سے قرآن پاک سنتے وقت مشرکین کا مَوقف بیان کیا گیا اور سابقہ امتوں کی سرکشی اور ایمان قبول کرنے سے تکبر کرنے کی وجہ سے ان پر عذاب نازل ہونے کا ذکر کر کے ان مشرکین کو ڈرایا گیا ہے نیز یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے اور اہلِ ایمان کی ہدایت کو زیادہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کی انہیں عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

(12)… یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو جنت میں داخل کرے گا اور کافروں کو جہنم کی طرف ہانک دے گا۔

20. سورۃ طٰہٰ

سورۂ طٰہٰ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت، اس کے علاوہ نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے وغیرہ کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں

یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...قرآنِ پاک اس لئے نازل نہیں کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مشقت میں پڑ جائیں بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذمہ داری صرف قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کرنا، اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچادینا اور خود کو زیادہ مشقت میں ڈالے بغیر عبادت کرنا ہے۔

(2)...حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرعون کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا اور اس واقعے میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بچپن میں صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈالے جانے، حضرت ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جابر و سرکش فرعون کے پاس بھیجنے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں اس سے بحث کرنے، جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مقابلہ ہونے، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد ملنے، جادوگروں کے ایمان لانے، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا دریا میں راستے بنانے والا معجزہ ظاہر ہونے، بنی اسرائیل کے دریا پار کرنے، فرعون اور اس کے لشکر کے ہلاک ہونے، بنی اسرائیل کا اللہ تعالیٰ کی کثیر نعمتوں کی ناشکری کرنے، سامری کا سونے سے ایک بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اپنے بھائی حضرت ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر اظہارِ غضب کرنے وغیرہ کا ذکر ہے۔

(3)...جو قرآن سے منہ پھیرے، اس پر ایمان نہ لائے اور اس کی ہدایتوں سے فائدہ نہ اٹھائے اس کے لئے جہنم کی سزا کا بیان ہے۔

(4)...قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور اس دن مجرموں کے احوال بیان کئے گئے ہیں۔

(5)... حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ابلیس کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(6)...اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے روگردانی کرنے والے کے انجام کا ذکر ہے۔

(7)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی اَذِیّتوں پر صبر کرنے، اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنے اور گھر والوں کو نماز کا حکم دینے کی تلقین کی گئی ہے۔

(8)...فرمائشی معجزات طلب کرنے والے کفار کا رد کیا گیا ہے۔

21. سورۃ الانبیاء

سورہ اَنبیاء کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت و رسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس کی ابتداء میں قیامت کا وقوع اور لوگوں کا حساب قریب ہونے اور لوگوں

کے حساب کی سختیوں اور دیگر چیزوں سے غافل ہونے کا ذکر کیا گیا اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ لوگ قرآن سننے سے اِعراض کرتے ہیں اور دُنیوی زندگی کی لذتوں سے دھوکہ کھائے بیٹھے ہیں۔

(2)...مکہ کے مشرکین کی طرف سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کا انکار کرنے کا سبب بیان کیا گیا کہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بھی اپنی طرح کا عام بشر سمجھتے ہیں اس لئے وہ لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لاتے، نیز ان کے اس نظریے کا رد کیا گیا کہ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو کوئی وحی وغیرہ نہ اترتی تھی بلکہ وہ صرف عام بشر تھے جو کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے تھے، پھر انہیں بتایا گیا کہ سابقہ امتیں اپنے اَنبیاء اور رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے تباہ و برباد کر دیں گئیں تو کفارِ مکہ کو بھی ڈرنا چاہئے کہ کہیں ان کی طرح انہیں بھی ہلاک نہ کر دیا جائے۔

(3)...کفارِ مکہ نے مطالبہ کیا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سابقہ انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرح اپنی صداقت پر دلالت کرنے والی کوئی نشانی لائیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کیا اور بیان فرمایا کہ ان انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے معجزات عارضی تھے اور میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قرآن کی صورت میں جو معجزہ لے کر آئے ہیں یہ تا قیامت باقی رہنے والا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وصال کے بعد بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی دلیل ہے تو کیا ان کی صداقت کے لئے کفار کو یہ معجزہ کافی نہیں۔

(4)…کفار فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے، ان کے اس عقیدے کا رد کیا گیا کہ فرشتے تو اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار اور عبادت گزار مخلوق ہے۔

(5)…اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل ذکر فرمائے جیسے زمین و آسمان کی پیدائش، دن اور رات کے سلسلے کو قائم کرنا اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیت کی دلیل ہے، اسی طرح وحدانیت پر یہ دلیل قائم فرمائی کہ اگر اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

(6)…انہی آیات کے ضمن میں حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب، حضرت اسماعیل، حضرت ادریس، حضرت ذوالکفل، حضرت یونس، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان فرمائے گئے۔

(7)…ان واقعات کو بیان کرنے کے بعد فرمایا گیا کہ سب انبیاءِ کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا یہی ایک مقصد تھا کہ وہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دیں۔ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اچھی جزاء کی بشارت سنا کر مطمئن کریں اور یہ بیان کر دیں کہ دنیا میں عذاب یافتہ امتیں آخرت میں اللہ تعالیٰ کی طرف ضرور لوٹیں گی اور جہنم کے عذاب میں مبتلا ہوں گی۔

(8)...قیامت قائم ہونے کی ایک علامت بیان کی گئی کہ وہ دیوار ٹوٹ جائے گی جس نے یاجوج اور ماجوج کو روک کر رکھا ہوا ہے۔

(9)...قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور وہ شدید عذاب بیان کیا گیا جس کا سامنا کفار کریں گے اور یہ ذکر کیا گیا کہ کفار اور ان کے باطل معبود جہنم کا ایندھن بنیں گے،اس زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا،آسمانوں کو لپیٹ دیا جائے گا،نیک لوگ ابدی نعمتوں سے اپنا حصہ پائیں گے اور جنت میں اپنی اپنی زمین کے وارث ہوں گے۔

(10)...اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سب جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں اور ان کی طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ معبود صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں،وہ اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائیں اور لوگوں کو قریب آنے والے عذاب اور حتمی طور پر واقع ہونے والی قیامت سے ڈرائیں اور یہ بتا دیں کہ انہیں مہلت ملنا اور عذاب میں تاخیر ہونا ایک امتحان ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ان کے دشمنوں کے درمیان فیصلہ فرما دے گا اور کفار کی تہمتوں اور بہتانوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مددگار ہے۔

22. سورۃ الحجّ

سورہ حج کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت، حج کے مَناسِک، جہاد کی مشروعِیَّت دینِ اسلام کے بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس سورت میں مزید یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا گیا اور قیامت کے ہَولناک مَناظر بیان کئے گئے۔

(2)...مخلوق کی موت کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل بیان کی گئی کہ جو رب تعالیٰ مردہ نطفے سے زندہ انسان اور بنجر زمین کو پانی برسا کر سرسبز کرنے پر قادر ہے تو وہ مخلوق کو دوبارہ زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔

(3)...دینِ اسلام کے بارے میں شک اور تَرَدُّد میں رہنے والوں کا حال بیان کیا گیا۔

(4)...پانچ قسم کے کفار کو ہونے والا عذاب اور مسلمانوں کو ملنے والی جزاء بیان کی گئی۔

(5)...حج کے اعلانِ عام کا ذکر کیا گیا اور حج اور حرم سے متعلق چند اَحکام بیان کئے گئے۔

(6)...کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی اجازت دی گئی۔

(7)...کفارِ مکہ کو پچھلی امتوں کے اَحوال سے ڈرایا گیا کہ جب انہوں نے ایمان کی دعوت قبول نہ کی وہ عذاب میں گرفتار ہو گئے۔

(8)...نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو اس بات پر تسلی دی گئی کہ وہ شیطان کی گمراہ کن باتوں سے نہ گھبرائیں کیونکہ وہ ہر نبی اور رسول کی دینی سرگرمیوں میں رخنہ اندازی کرتا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ شیطان کی ہر سازش ناکام بنا دیتا ہے۔

(9)...مکہ مکرمہ سے ہجرت کے دوران شہید کر دئیے جانے والوں اور انتقال کر جانے والوں کی جزاء بیان کی گئی۔

(10)...قرآن پاک کی عظمت و شان بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کفار و مشرکین قرآن مجید کو پسند نہیں کرتے اور وہ اَنبیاء و مُرسَلین عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے بغض رکھتے ہیں۔

(11)...یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے چند فرشتوں کو دیگر فرشتوں پر اور چند انسانوں کو دیگر انسانوں پر فضیلت دی ہے۔

23. سورۃ المؤمنون

سورۂ مؤمنون کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں خالق کے وجود، اس کی

وحدانیت، نبوت و رسالت کے ثبوت اور موت کے بعد زندہ کئے جانے پر مختلف دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے، اور اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدا میں 7 اَوصاف کے حامل مومنوں کو آخرت میں کامیاب ہونے کی بشارت سنائی گئی اور آخرت میں انہیں ملنے والی عظیم جزا فردوس کی میراث بیان کی گئی۔

(2)...اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی وحدانیت اور قدرت پر انسان کی مختلف مراحل میں تخلیق، آسمانوں کو کسی سابقہ مثال کے بغیر پیدا کرنے، باغات اور نباتات کی نشوونما کے لئے آسمان کی طرف سے پانی نازل کرنے، انسان کے لئے مختلف مَنافع والے جانور پیدا کرنے اور سامان کی نقل وحمل اور سواری کے لئے کشتیوں کو انسان کے تابع کرنے کے ساتھ اِستدلال کیا گیا ہے۔

(3)... مشرکین کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی والدہ حضرت مریم رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہا کے واقعات بیان فرمائے۔

(4)...دینِ اسلام قبول کرنے سے تکبر کرنے پر نیز اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی طرف جنون اور جادوگر ہونے وغیرہ کی نسبت کرنے پر، اور سیّد المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی

رسالت پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کفارِ مکہ کو سرزنش کی گئی اور عذاب کی وعید سنائی گئی اور انہیں قیامت کے دن پہنچنے والے عذاب اور سختی کی خبر دی گئی اور ان کے سامنے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر مختلف دلائل پیش کئے گئے۔

(5)...انہی آیات کے ضمن میں انسان پر کی گئی نعمتوں کے ذریعے اسے نصیحت کی گئی اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار کرنے، اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت کرنے اور اللہ تعالیٰ کے شریک ٹھہرانے کا شدید رد کیا گیا۔

(6)... حساب کے وقت کی شدّتیں اور ہَولناکیاں بیان کی گئیں۔

(7)...قیامت کے دن لوگوں کو سعادت منداور بدبخت دو گروہوں میں تقسیم کر دیئے جانے کا ذکر کیا گیا۔

(8)...اس دن نسب کے فائدہ مند نہ ہونے کو بیان کیا گیا اور کفار کی دنیا کی طرف لوٹ جانے اور نیک اعمال بجالانے کی تمنا بیان کی گئی۔

(9)... مسلمانوں پر ہنسنے اور ان کا مذاق اڑانے پر کفار کو سرزنش کی گئی اور ان سے دنیا میں ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں سوال کیا گیا۔

(10)...بتوں کی پوجا کرنے والوں کے خسارے اور نیک اعمال کرنے والے اہلِ ایمان کی نجات اور ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت کا ذکر کیا گیا۔

24. سورۃ النور

سورہ نور کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں پردہ، شرم وحیاء اور عِفَّت و عِصمَت کے احکام بیان کئے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں زنا کرنے والے مردوں اور عورتوں کی شرعی سزا بیان کی گئی، نیز مشرکہ عورت اور زانیہ عورت سے نکاح حرام قرار دے دیا گیا البتہ بعد میں زانیہ عورت سے نکاح کی حرمت منسوخ کر دی گئی اور مشرکہ عورت سے نکاح کی حرمت باقی رکھی گئی۔

(2)...پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانے اور اسے چار گواہوں سے ثابت نہ کر سکنے والے کی شرعی سزا بیان کی گئی۔

(3)...لِعان کے اَحکام بیان کئے گئے۔

(4)...اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ تعالی عَنۡہَا پر منافقین کی طرف سے لگائی جانے والی جھوٹی تہمت کا واقعہ بیان کیا گیا اور جو مرد و عورت اس تہمت لگانے میں شریک تھا اسے 80 کوڑے مارنے کا حکم دیا گیا اور اس معاملے میں چند مسلمانوں پر بھی عتاب کیا گیا۔

(5)... حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہُ کی شان بیان کی گئی۔

(6)... اجتماعی زندگی گزارنے کے اصول بیان کئے گئے کہ گھروں میں داخل ہوتے وقت اجازت لی جائے، نگاہوں کو جھکا کر رکھا جائے، شرمگاہوں کی حفاظت کی جائے، غیر مَحرم کے سامنے عورتیں اپنی زینت کی جگہیں ظاہر نہ کریں، جو لوگ شادی شدہ نہیں اور شادی کرنے کی اِستطاعت رکھتے ہوں تو ان کی شادی کر دی جائے اور جو شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کریں۔

(7)... کفار کے اعمال کی مثال بیان کی گئی۔

(8)... اللہ تعالیٰ کے وجود اور وحدانیّت پر دن اور رات کے پلٹنے سے، بارش نازل کرنے، زمین و آسمان کے پیدا کرنے، پوری کائنات کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھکنے، پرندوں کی پرواز اور عجیب و غریب قسم کے جانور اور کیڑے مکوڑے پیدا کرنے سے اِستدلال کیا گیا۔

(9)... منافقوں اور سچے مؤمنوں کے اَوصاف بیان کئے گئے کہ منافق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم سے اِعراض کرتے ہیں جبکہ ایمان والے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات کی اطاعت کرتے ہیں۔

(10)... نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں سے اللہ تعالیٰ نے زمین کی خلافت عطا کرنے کا وعدہ فرمایا۔

(11)...تین اوقات میں غلاموں اور بچوں کے گھروں میں داخل ہونے کے اَحکام بیان کئے گئے۔

(12)...معذور مسلمانوں سے جہاد کے حکم میں تخفیف کی گئی۔

(13)...قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کے گھروں سے اجازت کے بغیر کھانے کا حکم بیان کیا گیا۔

(14)...بارگاہِ رسالت کے آداب بیان کئے گئے۔

25. سورۃ الفرقان

سورۂ فرقان کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے توحید، نبوت اور قیامت کے احوال کے بارے میں بیان فرمایا، نیز اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و ثنا، اس کی عظمت و شان، اولاد اور شریک سے رب تعالیٰ کے پاک ہونے کو بیان کیا گیا۔

(2)...بتوں کے مجبور اور بے بس ہونے کو واضح کیا گیا۔

(3)...قرآنِ پاک پر اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کفار کے اعتراضات ذکر کر کے ان کا رَد

کیا گیا۔

(4)...قیامت کے دن کو جھٹلانے والے کافروں کی ہولناک سزا بیان کی گئی۔

(5)...مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، کفار کے اعمال ضائع جانے اور شرک کرنے کی وجہ سے ان کے نادم ہونے کو بیان کیا گیا۔

(6)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، عاد، ثمود، اَصحابُ الرَّس اور حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے واقعات بیان کئے گئے کہ ان لوگوں نے بھی اپنے انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بہت ستایا اور اذیتیں دیں، انہیں جھٹلایا اور ان کی نافرمانیاں کیں اس لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنی قوم کے کفار کے جھٹلانے سے غمزدہ نہ ہوں یہ کفار کا پُرانا دستور ہے۔

(7)...اللہ تعالیٰ کی مختلف مصنوعات سے اس کی وحدانیت اور قدرت پر دلائل قائم کئے گئے۔

(8)...اللہ تعالیٰ پر تَوَکُّل کرنے والے اور اس کی راہ میں تکلیفیں برداشت کرنے والے مؤمنین کی تعریف بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا ہے کہ جھٹلانے والوں پر عنقریب عذاب نازل ہوگا۔

26. سورۃ الشعراء

سورۂ شُعراء کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالٰی کے واحد و یکتا ہونے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اللہ تعالٰی کا نبی اور رسول ہونے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اسلام کے دیگر عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، نیزا س سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قرآن پاک کی عظمت و شان اور ہدایت کے معاملے میں اس کا ہدف بیان کیا گیا۔

(2)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر قرآن پاک وحی کی صورت میں نازل ہونے کو ثابت کیا گیا اور کفارِ مکہ کے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت پر ایمان لانے سے اِعراض کرنے پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی۔

(3)...نباتات کی تخلیق سے اللہ تعالٰی کے وجود اور اس کی وحدانیت پر اِستدلال کیا گیا۔

(4)...سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو جھٹلانے والے کفار کو نصیحت کرنے کے لئے پچھلے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی امتوں کے واقعات بیان کئے گئے اور اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا اور

اس واقعے میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے معجزات، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں فرعون اور اس کی قوم کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ہونے والا مُکالمہ، روشن نشانیوں کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تائید و مدد کئے جانے اور جادوگروں کے ایمان لانے کو ذکر کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا وہ واقعہ بیان کیا گیا جس میں انہوں نے اپنے عُرفی باپ آزر اور اپنی قوم کا بتوں کی پوجا کرنے کے معاملے میں رد کیا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و یکتائی کو ثابت کیا۔ اس کے بعد حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط اور حضرت شعیب عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان کئے گئے اور انہی واقعات کے ضمن میں رسولوں کو جھٹلانے والوں کا عبرتناک انجام بیان کیا گیا۔

(5)...نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جنت کی بشارت دی گئی اور آخرت کا انکار کرنے والے کافروں کو برے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(6)...اس بات کو ثابت کیا گیا کہ قرآن مجید شیطانوں کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی وحی ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کوئی شاعر یا کاہن نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے عظیم رسول ہیں جو اس کے احکام اپنے خاندان والوں اور پوری امت تک پہنچاتے ہیں۔

27. سورۃ النمل

سورۂ نمل کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں وہ اُمور بیان کئے گئے ہیں جن کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے، اسے اپنا رب اور اپنا واحد معبود مان لے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور حشر و نشر کی تصدیق کرے اور قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا کلام مانے، مزید اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس کی ابتداء میں قرآن پاک کے اوصاف بیان کئے گئے، نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جنت کی بشارت دی گئی اور آخرت کا انکار کرنے والوں کو آخرت میں سب سے بڑے نقصان اور برے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(2)... یہ پانچ واقعات بیان کئے گئے ہیں۔(1) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ۔(2) حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور چیونٹی کا واقعہ۔(3) حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ملکۂ بلقیس کا واقعہ۔(4) حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ۔(5) حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ۔

(3)...اللہ تعالٰی کے وجود اور اس کی وحدانیت پر دلائل بیان کئے گئے کہ اس نے زمین وآسمان اور بحر وبَر کو پیدا کیا، زمین کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے کا انسان کو اِلہام کیا، خشکی اور تری کی اندھیریوں میں انسان کو راہ دکھائی اور اسے کثیر رزق عطا کیا۔ یہ بتایا گیا کہ قیامت کی ہَولناکیاں اچانک آجائیں گی، نیز اللہ تعالٰی کے علم کی وسعت اور دن اور رات کے آنے جانے سے اللہ تعالٰی کی وحدانِیّت پر اِستدلال کیا گیا۔

(4)... مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور حشر ونشر کا انکار کرنے والے مشرکین کا رد کیا گیا۔

(5)...قیامت کی چند علامات بیان کی گئی جیسے دَآبَّۃُ الْاَرْض کا نکلنا، پہاڑوں کا اُڑنا اور صُور میں پھونک ماری جانا وغیرہ۔

(6)...قیامت کے دن لوگوں کی دو اَقسام اور ان کی جزاء بیان کی گئی۔

28. سورۃ القصص

سورۂ قصص کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بیان کئے گئے واقعات کے ضمن میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ

کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت سے لے کر تورات عطا کئے جانے تک کے تمام واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ان واقعات کی ابتداء فرعون کے ان مَظالِم سے کی گئی جو وہ بنی اسرائیل پر ڈھاتا تھا، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ولادت اور فرعون کے گھر میں ان کی پرورش کا واقعہ بیان کیا گیا، پھر قبطی کو قتل کرنے، مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنے، حضرت شعیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی صاحبزادی سے شادی ہونے اور اس کے بعد کے چند واقعات ذکر کئے گئے۔

(2)... کفارِ مکہ کے اس اعتراض کا جواب دیا گیا کہ جیسے معجزات حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پیش کئے تھے ویسے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پیش کیوں نہیں کئے۔

(3)... پہلے تورات و انجیل پر اور پھر قرآن پاک پر ایمان لانے والوں کی جزاء بیان کی گئی۔

(4)... سابقہ امتوں پر آنے والے عذابات سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا کہ اگر انہوں نے اپنی رَوِش نہ چھوڑی تو ان پر بھی ویسا ہی عذاب آسکتا ہے۔

(5)... قیامت کے دن مشرکین اور ان کے شریکوں کا جو حال ہو گا وہ بیان کیا گیا۔

(6)... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور قارون کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اس نے

کس طرح سرکشی کی اور اس کا کیسا دردناک انجام ہوا۔ ان دونوں واقعات میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی دلیل ہے کیونکہ جب یہ واقعات رونما ہوئے تو اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وہاں پر موجود نہیں تھے اور نہ ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کسی شخص سے یہ واقعات سنے تھے۔

29. سورۃ العنکبوت

سورۂ عنکبوت کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں توحید و رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر دلائل دئیے گئے ہیں اور مصیبت و آزمائش وغیرہ ہر حال میں ایمان پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں بتایا گیا کہ دنیا میں مسلمانوں کو سختیوں اور مصیبتوں کے ذریعے آزمایا جائے گا اور ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا گیا تھا۔

(2)...اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنے کا فائدہ اور ایمان قبول کر کے نیک اعمال کرنے کا صلہ بیان کیا گیا۔

(3)...والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی حد بیان کی گئی۔

(4)...یہ بتایا گیا کہ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی آزمائش مسلمانوں کے مقابلے

میں انتہائی سخت ہوتی ہے اور اسی سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور مسلمانوں کے سامنے حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت شعیب، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان فرمائے تاکہ یہ جان جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مدد فرمائی اور انہیں جھٹلانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

(5)...انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان کرنے کے دوران اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحدانیّت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر دلائل دئیے گئے۔

(6)...اہلِ کتاب اور مشرکین کے اعتراضات کے جوابات دئیے گئے۔

(7)...کفار کے ظلم و ستم کا شکار مسلمانوں کو ہجرت کرنے کی ہدایت دی گئی اور ان کے لئے اجر و ثواب بیان کیا گیا۔

30. سورۃ الروم

سورۂ روم کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور اس کی صفات، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت پر ایمان لانے، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے اور آخرت میں اعمال کی جزا ملنے کو بیان کیا گیا ہے۔ نیز اس میں یہ چیزیں

بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدا ایک غیبی خبر سے کی گئی ہے کہ رومی ایرانیوں سے مغلوب ہونے کے بعد چند سالوں میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے ایرانیوں پر غالب آ جائیں گے۔ قرآن پاک کی دی ہوئی یہ خبر حرف بہ حرف پوری ہوئی، رومی چند سالوں بعد ایرانیوں پر غالب آ گئے اور انہوں نے عراق میں رومیہ نامی ایک شہر کی بنیاد رکھی۔ قرآن پاک کی یہ غیبی خبر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت پر زبردست دلیل ہے۔

(2)...کفار کے علم کی حد بیان کی گئی اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت وقدرت پر دلائل دیئے گئے۔

(3)...مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، قیامت قائم ہونے، نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کی جزا اور آخرت کا انکار کرنے والے کفار کی سزا کا بیان کیا گیا ہے۔

(4)...اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بیان کی گئیں۔

(5)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور مسلمانوں کو دینِ اسلام پر قائم رہنے کی تاکید فرمائی گئی۔

(6)...یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام دینِ فطرت ہے اور جو اس دین سے ہٹے گا وہ فطرت سے ہٹ جائے گا۔

(7)...رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر صدقہ کرنے اور سود سے بچنے اور حلال طریقوں سے مال میں اضافہ کرنے اور زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مالوں کو پاک کرنے کا حکم

دیا گیا۔
(7)...کفار کے ایمان لانے سے اِعراض کرنے پر نبی کریم ﷺ کو تسلی دی گئی۔

31. سورۃ لقمان

سورہ لقمان کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اور اس کی وحدانیّت پر ایمان لانے، حضور پُر نور ﷺ کی نبوّت کی تصدیق کرنے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن کا اقرار کرنے کے بارے میں دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے۔اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:
(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے دستور اور حضورِ اقدس ﷺ کے دائمی معجزے قرآنِ پاک کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کا گروہ قرآنِ پاک کی تصدیق کرتا ہے اس لئے وہ جنت میں داخل ہو کر کامیاب ہو جائیں گے اور کافروں کا گروہ قرآنِ پاک کی آیات کا مذاق اڑاتا اور ان کا انکار کرتا ہے اور اس نے اپنی جہالت اور بیوقوفی کی وجہ سے گمراہی کا راستہ اختیار کیا تو وہ جہنم کے دائمی دردناک عذاب میں مبتلا ہو کر نقصان اٹھائیں گے۔
(2)...کائنات کی تخلیق بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا بیان فرمایا ہے۔

(3)... اللہ تعالیٰ نے اپنے بَرگُزیدہ بندے حضرت لقمان عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کا واقعہ بیان کیا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحتیں کیں، اور اس سے مقصود لوگوں کو ہدایت دینا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا چھوڑ دیں، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کریں، ہر طرح کے صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچیں، نماز قائم کریں ،نیکی کی دعوت دیں اور برائی سے منع کریں، تکبُّر سے بچیں اور عاجزی و اِنکساری اختیار کریں، زمین پر نرمی سے چلیں اور اپنی آوازیں ہلکی رکھیں۔

(4)... اللہ تعالیٰ کی توحید کے دلائل کا مُشاہدہ کرنے کے باوجود اپنے آباؤ اَجداد کی پیروی میں شرک پر قائم رہنے والے مشرکین کی سرزَنِش کی گئی اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا انکار کرنے پر ان کی مذمت بیان کی گئی اور مشرکین کو یہ بتایا گیا کہ نجات کا واحد راستہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اسلام قبول کرنا اور نیک اعمال کرنا ہے۔

(5)... کفار کے قول اور عمل میں تضاد کو بیان کیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے کا اقرار کرتے ہیں لیکن عبادت کا مستحق ہونے میں بتوں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں حالانکہ بے شمار دلائل سے یہ بات ثابت ہے کہ عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی عبادت کئے جانے کا حقدار ہرگز نہیں ہے۔

(6)... اللہ تعالیٰ کی قدرت پر دن اور رات کے آنے جانے سے، چاند اور سورج کو مُسَخَّر کئے جانے سے اور سمندروں میں کشتیوں کی رَوانی سے اِستدلال کیا گیا۔

(7)...اس سورت کے آخر میں تقویٰ و پرہیز گاری کا حکم دیا گیا، قیامت کے دن کے عذاب سے ڈرایا گیا جو کہ بہر صورت آئے گا اور یہ بتایا گیا کہ مخصوص پانچ غیبی چیزوں کا ذاتی علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

32. سورۃ السجدۃ

سورہ سجدہ کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ مشرکین مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرتے تھے اور اس سورت میں بطورِ خاص مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔ نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں یہ بیان کیا گیا کہ قرآن اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جو اس نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نازل فرمائی اور اس چیز میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔

(2)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت کو ثابت کیا گیا اور مشرکین کے اس نظریے کا رد کیا گیا کہ قرآن حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔

(3)...اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور قدرت پر دلائل ذکر کئے گئے۔

(4)...کفار اور فرمانبردار مسلمانوں کا حال بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن کافر ذلت و رسوائی کا سامنا کریں گے، نیک اعمال کرنے کی خاطر دنیا میں لوٹ جانے کی تمنا کریں

گے اور وہ دردناک عذاب چکھیں گے جبکہ مسلمان چونکہ دنیا میں راتوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے، خوف اور امید رکھتے ہوئے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کو پکارتے تھے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی نیت سے اپنے مال راہِ خدا میں خرچ کرتے تھے، اس لئے آخرت میں انہیں ان کے اعمال کی جزاء عظیم ثواب کی صورت میں ملے گی، اللہ تعالیٰ کا فضل دیکھ کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور انہیں جنت میں ہمیشہ کے لئے داخلہ نصیب ہوگا۔

(5)... یہ بتایا گیا ہے کہ کفار اور مسلمانوں کا انجام ایک جیسا نہیں ہے۔

(6)... تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی رسالت کے درمیان مشابہت بیان کی گئی ہے۔

(7)... انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلانے والی سابقہ امتوں پر نازل ہونے والے عذاب کا ذکر کر کے اس امت میں سے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو جھٹلانے والوں کو ڈرایا گیا ہے۔

(8)... اس سورت کے آخر میں اسلام کے بنیادی عقائد، توحید، رسالت اور حشر و نشر پر کلام کیا گیا ہے۔

33. سورۃ الاحزاب

سورۂ احزاب کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مسلمانوں کے لئے شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اللہ تعالٰی کے خوف رکھنے پر قائم رہنے، کفار و منافقین کی پیروی سے بچنے، اللہ تعالٰی کی وحی کی پیروی کرتے رہنے اور اللہ تعالٰی پر توکُّل کرتے رہنے کا حکم دیا گیا۔

(2)... یہ بتایا گیا کہ دین و دنیا کے تمام اُمور میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا حکم سب مسلمانوں پر نافذ ہے اور حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اَزواجِ مُطَہَّرات تعظیم اور حرمت میں مسلمانوں کی مائیں ہیں اور جس طرح اپنی ماں سے نکاح حرام ہے اسی طرح ان سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔

(3)...غزوہ احزاب کا واقعہ بیان کیا گیا جس میں غزوہ احزاب کے دن مسلمانوں پر کیا گیا انعام یاد دلایا گیا، منافقوں کا طرزِ عمل بیان کیا گیا اور ان کی سازشوں کو ظاہر کیا گیا۔ اس کے بعد غزوہ بنو قریظہ اور یہودیوں کی عہد شکنی کا ذکر ہے۔

(4)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو چند احکام دیئے گئے ہیں نیز پردے

کے متعدّد احکام بیان فرمائے گئے۔

(5)... حضرت زینب رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہَا کے نکاح کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(6)... مسلمانوں کو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے حکم دیا گیا، ان پر اللہ تعالیٰ کے مہربان ہونے اور ان کے لئے عزت کا ثواب تیار ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔

(7)... تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اوصاف بیان کئے گئے اور ان کی تعظیم کے بارے میں مسلمانوں کو ہدایات دی گئی ہیں۔

(8)... مزید یہ شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں: (1) بیوی کو ماں جیسا کہہ دینے کا حکم۔ (2) یہ بتایا گیا کہ رشتہ دار ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں کوئی اجنبی دینی برادری کی وجہ سے کسی کا وارث نہیں ہوتا۔ (3) کسی کو منہ بولا بیٹا بنا لینے کا حکم۔ (4) نکاح کے بعد بیوی کو ہاتھ لگائے بغیر طلاق دینے کا حکم۔ (5) مسلمان عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم۔

34. سورۃ سبا

سورہ سبا کے مضامین:

سورہ سبا چونکہ مکی سورت ہے اس لئے دیگر مکی سورتوں کی طرح اس کا بھی مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت

،قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر دلائل قائم کئے گئے ہیں اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کافر قیامت کا صاف انکار کرتے ہیں، نیز قیامت قائم ہونے کو قسم کے ساتھ بیان فرمایا اور مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت پر دلیل دی گئی۔

(2)... حضرت داوٗد، حضرت سلیمان عَلَیۡهِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور سبا والوں پر اللہ تعالیٰ نے جو انعامات کئے وہ بیان کئے گئے ہیں۔

(3)... اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیّت پر دلائل دیئے گئے اور مشرکین کے شُبہات کا اِزالہ کیا گیا ہے۔

(4)... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّم کی رسالت کے عموم کو بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ ہر زمانے میں مالدار کافروں نے ہی اپنے انبیاءِ کرام عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلایا۔

(5)... یہ بیان کیا گیا کہ مشرکین قرآنِ پاک کا انکار کرتے ہیں اور ان کے گمان میں قرآنِ پاک اللہ تعالیٰ کی وحی نہیں بلکہ کسی کی اپنی بنائی ہوئی کتاب ہے اور کفار کے اس نظریے کا رد کیا گیا۔

(6)...آخر میں کفار کو غور و فکر کرنے اور انہیں قیامت قائم ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّم کی نبوت اور قرآن پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی

ہے۔

35. سورۃ الفاطر

سورۂ فاطر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے کی دعوت دی گئی اور اللہ تعالیٰ کے واحد اور موجود ہونے، مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہونے پر دلائل دیئے گئے ہیں۔ نیز اس میں مزید یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)... کفارِ مکہ کے جھٹلانے پر حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی ہے۔

(2)... شیطان کے فریب اور دھوکہ دہی سے بچنے کا حکم دیا اور یہ بتایا گیا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن سمجھو۔

(3)... اللہ تعالیٰ کی قدرت کے آثار بیان کئے گئے ہیں۔

(4)... یہ بتایا گیا کہ جو گناہوں سے بچا اور نیک اعمال کئے تو اس نے اپنے بھلے کے لئے ہی ایسا کیا ہے۔

(5)... حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی امت کے لوگوں کے مختلف مَراتِب اور درجات بیان کئے گئے ہیں۔

(6)... جنت میں مسلمانوں کا حال اور جہنم میں کافروں کا حال بیان کیا گیا ہے۔

(7)... یہ بتایا گیا ہے کہ جو کفر کرے گا تو اس میں اس کا اپنا ہی نقصان ہے۔

(8)... سورت کے آخر میں گناہوں پر فوری پکڑ نہ کرنے اور گناہگاروں کو مہلت دینے کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

36. سورۃ یٰسٓ

سورہ یٰسٓ کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قرآنِ پاک کی عظمت، اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیّت، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے منصب اور قیامت میں مُردوں کو زندہ کئے جانے کو بیان کیا گیا ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان ہوئی ہیں:

(1)... اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھا کر فرمایا کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سب جہانوں کو پالنے والے رب تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور ان کی رسالت سے لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے، ایک گروہ عناد اور دشمنی کرنے والا جس کے ایمان لانے کی امید نہیں اور دوسرا گروہ وہ ہے جس کے لئے خیر اور ہدایت حاصل ہونے کی توقُّع ہے، ان دونوں گروہوں کے اعمال محفوظ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قدیم اور اَزلی علم میں ان کے آثار موجود ہیں۔

(2)... ایک بستی انطاکیہ کے لوگوں کی مثال بیان کی گئی کہ جنہوں نے یکے بعد دیگرے

رسولوں کو جھٹلایا اور ان کا مذاق اڑایا اور جو انہیں رسولوں کو جھٹلانے پر نصیحت کرنے آیا تو ان لوگوں نے اسے شہید کر دیا۔ نصیحت کرنے والا تو جنت میں داخل ہوا اور اسے شہید کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا اور وہ جہنم میں داخل ہوئے۔

(3)...کفارِ مکہ کو سابقہ امتوں کی ہلاکت کے بارے میں بتا کر اس بات سے ڈرایا گیا کہ اگر انہوں نے بھی سابقہ کفار جیسی رَوِش نہ چھوڑی تو ان پر بھی عذاب نازل ہو سکتا ہے۔

(4)...مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی وحدانیّت پر بنجر زمین کو سرسبز کرنے، رات اور دن کے آنے جانے، سورج اور چاند کو مُسَخَّر کئے جانے اور سمندروں میں کشتیوں کے چلنے سے اِستدلال کیا گیا اور ان حقائق کا انکار کرنے والے کافروں کو دنیا و آخرت میں عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(5)...اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے شاعر ہونے کی نفی کی اور یہ بتایا کہ وہ تو قرآن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے والے ہیں اور اس بات کی خبر دینے والے ہیں کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا چاہیے۔

37. سورۃ الصافات

سورہ صافّات کے مضامین:

جس طرح دیگر مکی سورتوں میں اکثر بنیادی عقائد کے بیان پر زور دیا گیا ہے اسی طرح اس سورت میں بھی توحید، وحی، نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں صفیں باندھنے والوں، جھڑک کر چلانے والوں اور قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والی جماعتوں کی قسم ذکر کر کے فرمایا گیا عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے جو کہ آسمانوں، زمینوں، ان کے درمیان موجود تمام چیزوں اور تمام مَشرقوں کا رب ہے اور یہ بتایا گیا کہ آسمان کو تمام سرکش جِنّات سے محفوظ کر دیا گیا ہے اور اب وہ عالَمِ بالا کے فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے اور جو ان کی باتیں سننے کے لئے اوپر جائے تو اسے شِہابِ ثاقب سے مارا جاتا ہے۔

(2)...جو کفار نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے معجزات دیکھ کر مذاق اڑاتے تھے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرتے ہیں ان کی مذمت بیان کی گئی اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی کہ وہ دن عنقریب آنے والا ہے جس میں ان کافروں کا انجام انتہائی دردناک ہو گا۔

(3)...اخلاص کے ساتھ ایمان لانے والوں کی جزاء میں جنت کی نعمتیں بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ لوگوں کو کس چیز کے لئے عمل کرنا چاہئے۔

(4)...پچھلی امتوں کے احوال بیان کئے گئے کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلایا انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا گیا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے رسولوں کی پیروی کی تو وہ عذاب سے محفوظ رہے۔

(5)... حضرت نوح ، حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت الیاس، حضرت لوط اور حضرت یونس عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان کئے اور ان میں سے حضرت ابراہیم اور حضرت یونس عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا۔

(6)...کفار کا ایک عقیدہ یہ تھا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں ،ان کے اس عقیدے کا رد کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کی گئی۔

38.سورۃ ص

سورہ ص کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار سے ان کے عقائد کے بارے بحث کے ضمن میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید،نبوت و رسالت اور

مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ کفار صرف تکبُّر اور عناد کی وجہ سے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مخالفت پر عمل پیرا ہیں اور انہیں اس بات پر تعجب ہو رہا ہے کہ انہیں میں سے ایک ڈر سنانے والا عظیم رسول تشریف لایا اور اس نے ان سب بتوں کی عبادت کو باطل قرار دے دیا جن کی وہ بڑے عرصے سے عبادت کرتے چلے آ رہے ہیں۔

(2)...اپنے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلانے والی سابقہ امتوں کے دردناک انجام کو بیان کر کے کفارِ مکہ کو نصیحت کی گئی کہ اگر وہ بھی اپنی سرکشی پر قائم رہے تو انہیں بھی ہلاک کر دیا جائے گا۔

(3)... حضرت داؤد، حضرت سلیمان اور حضرت ایوب عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے اور حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت اسماعیل، حضرت یَسَع اور حضرت ذُوالکِفل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات اِجمالی طور پر بیان کئے گئے اور ان واقعات کو بیان کرنے سے مقصود نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر تسلی دینا ہے۔

(4)...آخر میں حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق اور شیطان کے انہیں سجدہ

نہ کرنے والا واقعہ بیان کیا گیا۔

39. سورۃ الزمر

سورہ زُمَر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیّت پر دلائل ذکر کئے گئے ہیں اور قرآنِ پاک کو اللہ تعالیٰ کی وحی ہونا بتایا گیا ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کرتے رہنے کا حکم دیا اور یہ بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کی مشابہت سے پاک ہے اور مشرکین کے ان شُبہات کو زائل فرمایا ہے جن کی وجہ سے وہ بتوں کو معبود اور شفاعت کرنے والا مانتے تھے اور ان کی عبادت کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کا وسیلہ اور ذریعہ سمجھتے تھے۔

(2)...اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت پر زمین و آسمان کی تخلیق، رات اور دن کے آنے جانے، سورج اور چاند کے مُسَخَّر ہونے اور مختلف مراحل میں انسان کی تخلیق سے اِستدلال فرمایا گیا اور کفار کی اس عادت پر ان کی مذمت بیان کی گئی کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو بتوں کی بجائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گریہ وزاری کرنے لگ جاتے

ہیں اور جب انہیں آسانی ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔

(3)... مسلمانوں اور کفار کے مابین فرق بیان کیا گیا کہ مسلمان دنیا اور آخرت دونوں میں سعادت مند ہوں گے اور کفار دونوں جہان میں بدبخت رہیں گے اور عذاب دیکھ کر تمنا کریں کہ کاش فدیہ دے کر وہ اس عذاب سے بچ جائیں۔

(4)... قرآنِ پاک کی عظمت و شان بیان کی گئی کہ جب مسلمان اس کی آیتیں سنتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے خوف سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کے دل نرم پڑ جاتے ہیں جبکہ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کے دلائل سن کر کفار کے دل مزید سخت ہو جاتے ہیں۔

(5)... گناہگاروں کو تسلی دی گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(6)... اس سورت کے آخر میں قیامت کے اَحوال بیان کئے گئے اور کافروں اور مسلمانوں کی جزاء بیان کی گئی۔

40. سورۃ المؤمن

سورہ مومن کے مضامین:

سورہ مومن چونکہ مکی سورت ہے اس لئے دیگر سورتوں کی طرح اس کا بھی

مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے، ان عقائد کے منکروں کو عذاب کی وعیدیں سنائی گئی ہیں اور بت پرستی کا رد کیا گیا ہے۔ نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں یہ اعلان کیا گیا کہ قرآنِ پاک اس رب تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے جو کہ عزت والا، علم والا، گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور بڑے انعام عطا فرمانے والا ہے، نیز باطل کے ذریعے جھگڑنے والے کفار کی مذمت بیان کی گئی اور عرش اٹھانے والے فرشتوں کے اوصاف بتائے گئے۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن کفار اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے اور عذاب کی شدت کی وجہ سے جہنم سے نکالے جانے کی فریاد کریں گے اور ان کی فریاد کو رد کر دیا جائے گا، نیز اللہ تعالیٰ کے موجود اور قادر ہونے پر دلائل دیئے گئے، قیامت کی ہَولناکیوں سے خوف دلایا گیا اور اس دن کی سختیوں سے کفار کو ڈرایا گیا ہے۔

(3)...انبیاءِ کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے سابقہ امتوں کی ہلاکت کے بارے میں بیان کرکے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا کہ اگر وہ اپنی رَوِش سے باز نہ آئے تو ان کا انجام بھی اگلے لوگوں جیسا ہو سکتا ہے اور اس سلسلے میں حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَام اور فرعون، ہامان اور قارون کا واقعہ بیان کیا گیا اور اس میں فرعون کی قوم کے ایک مومن شخص کا بطورِ خاص تذکرہ کیا گیا۔

(4)...دنیا اور آخرت میں کافروں کی رسوائی کا اعلان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے گی۔

(5)...نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اپنی قوم کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی کہ جس طرح حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور دیگر انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوموں کی اَذِیَّتوں پر صبر فرمایا اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بھی صبر فرمائیں۔

(6)...مسلمان اور کافر کی ایک مثال بیان کی گئی کہ مسلمان ایسا ہے جیسے بینا یعنی دیکھنے والا جبکہ کافر ایسا ہے جیسے اندھا اور اس کے بعد بندوں پر کی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیان کی گئیں۔

(7)...سورت کے آخر میں مشرکین کا اُخروی انجام بیان کیا گیا اور سابقہ قوموں کے دردناک انجام کو دیکھ کر عبرت و نصیحت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی۔

41. سورۃ حم السجدۃ

سورۂ حٰمٓ السَّجدہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت، حضور پُرنور

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی رسالت، قرآنِ پاک کے اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونے، مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء وسزا ملنے کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔ نیز اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس کی ابتداء میں قرآنِ پاک کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے، عربی زبان میں ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیَّت کے دلائل کو تفصیل سے بیان کرنے والی ہے، خوشخبری دینے والی اور ڈر سنانے والی ہے۔

(2)...قرآنِ پاک کے بارے میں مشرکین کا مَوقِف بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ مشرکین قرآنِ پاک میں غور وفکر کرنے سے اِعراض کرتے ہیں، نیز حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ ایک بشر ہیں اور انہیں اللہ تعالیٰ نے اس وحی کے ساتھ خاص فرما لیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت کا اعلان ہے، کافروں کی سزا اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کی جزا کی وضاحت ہے۔

(3)...کفر کرنے پر مشرکین کا رد کیا گیا، زمین و آسمان کی تخلیق سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت پر اِستدلال کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے رسولوں عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے ہلاک کی گئی سابقہ قوموں جیسا عذاب نازل ہونے سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا۔

(4)...قیامت کے حساب کا خوف دلایا گیا اور یہ بتایا گیا کہ حشر کے دن انسان کے اَعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

(5)...اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرنے والوں کو جنت کی بشارت دی گئی ،قرآنِ مجید کے ہدایت اور شفاء ہونے کے بارے میں بتایا گیا اور یہ واضح کر دیا گیا کہ جو نیک عمل کرے گا وہ اپنی جان کے لئے ہی کرے گا اور جو برے عمل کرے گا تو وہ خود ہی ان کی سزا پائے گا۔

(6)...اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت اور علم کے بارے میں بتایا گیا اور یہ بتایا کہ آسانی ملنے پر فخر و تکبر کرنا اور مصیبت و سختی آنے پر گریہ و زاری کرنا عمومی طور پر لوگوں کی فطرت ہے۔

42. سورة الشوري

سورہ شوریٰ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت پر ایمان لانے، رسولِ کریم صَلَّى اللهُ تعالى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت درست ہونے،لوگوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزاء ملنے کی تصدیق کرنے اور اللہ تعالیٰ کی وحی کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔ نیز اس میں یہ چیزیں

بیان کی گئی ہیں،

(1)...اس کی ابتداء میں بیان کیا گیا کہ جس طرح لوگوں تک اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے تمام اَنبیاء و مُرسَلین عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی اسی طرح اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی طرف بھی وحی فرمائی۔

(2)...یہ بیان کیا گیا کہ زمین و آسمان میں موجود ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور اس کی عظمت و شان یہ ہے کہ اس کی کبریائی کی ہَیبت سے آسمان جیسی عظیم مخلوق پھٹنے کے قریب ہو جاتی ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں اور مشرکین کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے ہیں۔

(3)... یہ بتایا گیا کہ تمام نبیوں کو ایک ہی حکم دیا گیا اور وہ یہ کہ وہ دین کو صحیح طریقے سے قائم کریں یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین پر جس طرح عمل کرنے کا فرمایا گیا ہے، بغیر کسی کمی بیشی کے اسی طرح عمل کریں۔

(4)... نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی صداقت ظاہر ہونے کے باوجود ان کی نبوت و رسالت کا انکار کرنے والے کافروں کا رد کیا گیا اور انہیں اس قیامت کے قریب ہونے سے ڈرایا گیا جس کے جلد واقع ہونے کا مشرکین مطالبہ کرتے ہیں اور اہلِ ایمان اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں، نیز قیامت کے دن کے ہَولناک عذابات ذکر کئے گئے تاکہ کفار کے دلوں میں ڈر پیدا ہو اور جنتی نعمتوں کے اوصاف بیان کئے گئے تاکہ نیک اعمال کرنے والے

مسلمانوں کو عظیم ثواب کی بشارت ملے۔

(5)...یہ بتایا گیا کہ رزق اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ حکمت و مَصلحت کے مطابق اپنی مخلوق کو عطا کرتا ہے۔ مزید یہ فرمایا کہ جو صرف دنیا کے لئے عمل کرتا ہے وہ آخرت کی خیر سے محروم رہے گا اور جس نے آخرت کے لئے عمل کئے تو وہ دونوں جہاں کی بھلائیاں پائے گا۔

(6)...زمین و آسمان اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کی تخلیق، ان دونوں میں ہر طرح کا تَصَرُّف کرنے پر قدرت اور سمندروں میں کشتیوں کو چلانے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیّت پر اِستدلال کیا گیا اور یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی صَنعت کے عظیم شاہکار ہیں۔

(7)...یہ بتایا گیا کہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو آخرت کے لئے عمل کریں، بے حیائی کے کاموں سے بچیں، بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کردیں، اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے احکامات کی پیروی کریں، علم اور معرفت رکھنے والوں سے مشورہ کریں، ظلم اور سرکشی کرنے والوں کو سزا دیں اور مصیبت آنے پر صبر کریں وغیرہ۔

(8)...جہنم کی ہَولناکیاں، اہلِ جہنم کا نقصان میں ہونا، عذاب دیکھ کر دنیا کی طرف لوٹ جانے کی تمنا کرنا وغیرہ چیزیں بیان کی گئیں تاکہ سب لوگ اچانک آجانے والی قیامت

سے پہلے اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی شریعت کی پیروی کرنے لگ جائیں اور اللہ تعالیٰ کی دعوت کو قبول کرلیں۔

(9)...اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی مَشِیَّت کے مطابق اولاد عطا کردے اور جسے چاہے نہ عطا کرے، نیز وحی کی اَقسام اور قرآنِ پاک کی عظمت و شان بیان کی گئی کہ یہ آخری آسمانی کتاب ہے۔

43. سورۃ الزخرف

سورہ زُخرُف کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت پر ایمان لانے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے، حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اللہ تعالیٰ کا رسول ہونے، قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہونے، قیامت کے دن مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے پر کلام کیا گیا ہے، اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ قرآنِ مجید عربی زبان میں اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور اسے عربی زبان میں نازل کرنے کی حکمت یہ ہے کہ اَوّلین مُخاطب یعنی عرب والے اس کے معانی اور اَحکام کو سمجھ سکیں۔

(2)...انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مذاق اڑانے والی سابقہ امتوں کا انجام بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر تسلی دی اور کفارِ مکہ کو ڈرایا کہ اگر یہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ان کا انجام بھی سابقہ لوگوں جیسا ہو سکتا ہے۔

(3)...اللہ تعالیٰ کی قدرت پر دلالت کرنے والی چند چیزیں بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ کفار کی جہالت اور بیوقوفی کا یہ حال ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو اپنا خالق ماننے کے باوجود بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

(4)...کفارِ مکہ فرشتوں کی عبادت کرتے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے اس پر ان کا شدید رد کیا گیا اور بیٹیوں کے معاملے میں ان کا اپنا حال بیان کیا گیا کہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کے بارے میں بتایا جائے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا اور وہ غم و غصے میں بھرا رہتا ہے اور یہ بتایا گیا کہ فرشتوں کی عبادت کرنے کے معاملے میں ان کے پاس کوئی عقلی اور نقلی دلیل نہیں ہے بلکہ یہ صرف اپنے باپ دادا کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ایسا کر رہے ہیں اور یہی حال ان سے پہلے کفار کا تھا کہ ان کے پاس بھی اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے علاوہ شرک کی کوئی اور دلیل نہ تھی۔

(5)... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کے

واقعات بیان فرمائے تاکہ کفارِ مکہ ان قوموں کے اعمال کے نتائج سن کر عبرت اور نصیحت حاصل کریں اور اس کے ساتھ ساتھ حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر وحی نازل ہونے کے بارے میں کفار کے اعتراضات کا جواب دیا گیا۔

(6)...یہ بیان کیا گیا کہ دنیا کے سازو سامان اور زیب و زینت کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی قدر نہیں اور آخرت کی نعمتیں پرہیزگاروں کے لئے ہیں۔

(7)...یہ بتایا گیا کہ جو قرآن کی ہدایتوں سے منہ پھیرے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے بے خوف ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتا ہے جو دنیا میں اس کے ساتھ رہتا ہے، اسے نیک کاموں سے روکتا اور حرام کاموں میں مبتلا کرتا ہے اور وہ شخص گمراہ ہونے کے باوجود یہ سمجھتا رہتا ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے، نیز آخرت میں بھی وہ شیطان اس کا ساتھی ہوگا اور اس وقت وہ شخص شیطان کے ساتھ پر حسرت و افسوس کا اظہار کرے گا لیکن اس کا اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

(8)...کفارِ مکہ کے ایمان قبول نہ کرنے پر حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی اور بتایا گیا کہ یہ لوگ دل کے بہرے اور اندھے ہیں جس کی وجہ سے یہ ایمان نہیں لائیں گے، اس لئے آپ کفار کی سرکشی پر رنجیدہ نہ ہوں بلکہ قرآنِ پاک کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اس کے احکامات پر عمل کرتے رہیں۔

(9)...یہ بتایا گیا کہ مُتّقی مسلمانوں کے علاوہ دیگر لوگ قیامت کے دن ایک دوسرے

کے دشمن ہوں گے اور فرمانبردار مسلمان اس دن بے خوف ہوں گے اور انہیں نیک اعمال کے صدقے میں جنت کی عظیم الشّان نعمتیں ملیں گی جبکہ کافر ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں رہیں گے اور جہنم میں ان کا چیخنا چِلّانا اور فریادیں کرنا انہیں کوئی فائدہ نہ دے گا۔

(10)...اس سورت کے آخر میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خلاف دارُ النَّدْوَہ میں تیار کی گئی کفارِ مکہ کی سازش کا ذکر کیا گیا۔

44. سورۃ الدخان

سورۂ دُخان کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون توحید و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کا بیان ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں یہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے اور اس رات میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام اہم کام فرشتوں کے درمیان تقسیم کر دیئے جاتے ہیں اور یہ بتایا گیا کہ کفارِ مکہ قرآنِ مجید کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور جس دن انہیں عذاب دیا جائے گا تو اس دن وہ عذاب

دور کئے جانے کی فریاد کریں گے اور ایمان قبول کرنے کا اقرار کریں گے اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر ان سے عذاب دور کر دیا جائے تو بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ یہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے واضح معجزات دیکھ کر ایمان نہیں لائے تو اب کہاں لائیں گے اور یہی حال ان سے پہلے کفار کا تھا کہ وہ بھی روشن نشانیاں دیکھنے کے باوجود اپنے کفر پر قائم رہے، اور اس کی مثال کے طور پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرعون کا واقعہ بیان کیا گیا، فرعون اور اس کی قوم کا دردناک انجام بتایا گیا تاکہ کفارِ مکہ اس سے عبرت حاصل کریں۔

(2)...کفارِ مکہ نے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کیا تو تُبَّع نامی بادشاہ کی قوم اور ان سے پہلی قوموں جیسے عاد اور ثمود کا انجام بیان کر کے ان کا رد کیا گیا۔

(3)...کفارِ مکہ کے سامنے قیامت کے دن کی ہولناکیاں بیان کی گئیں اور اس دن ہونے والے حساب اور ملنے والے عذاب اور جہنمی کھانے زقوم کے بارے میں بتایا گیا اور سورت کے آخر میں نیک لوگوں کا ٹھکانہ اور برے لوگوں کا ٹھکانہ بتایا گیا تاکہ نیک لوگ خوش ہو جائیں اور برے لوگ دردناک عذاب سے ڈر جائیں اور اپنے برے افعال سے باز آجائیں۔

45. سورة الجاثية

سورہ جاثیہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانے، حضور پر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت کی تصدیق کرنے، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کا کلام تسلیم کرنے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کا اعتراف کرنے کی دعوت دی گئی ہے، اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان ہوئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی بتداء میں بتایا گیا کہ آسمانوں اور زمینوں میں، انسانوں کی تخلیق اور جانوروں میں، رات اور دن کی تبدیلیوں میں، آسمان سے بارش نازل کرکے بنجر زمین کو سرسبز و شاداب کرنے میں اور ہواؤں کی گردش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحدانیت کی نشانیاں موجود ہیں تو ان نشانیوں کو جھٹلا کر مشرکین کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

(2)...قرآنِ مجید کی آیتیں سن کر ایمان لانے سے تکبر کرنے والے، اپنے کفر پر قائم رہنے والے اور قرآنِ مجید کی آیتوں کا مذاق اڑانے والے اور اس کی ہدایت کو نہ ماننے والے کو جہنم کے دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(3)...اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی، مسلمانوں کی اخلاقی

تربیت فرمائی گئی اور یہ بتایا گیا کہ جو نیک کام کرتا ہے تو اس کا فائدہ اسی کی ذات کو ہو گا اور جو برے کام کرتا ہے تو ان کاموں کا وبال بھی اسی پر ہے۔

(4)...بنی اسرائیل کو عطا کی جانے والی نعمتیں بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ تورات میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو دین، حلال و حرام کے بیان اور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے معاملے کی روشن دلیلیں دیں لیکن انہوں نے سیّدُ المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی جلوہ افروزی کے بعد اپنے منصب اور ریاست ختم ہو جانے کے اندیشے کی وجہ سے آپ کے ساتھ حسد کیا اور دشمنی مول لی اور علم کے باوجود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت کے بارے میں اختلاف کیا۔

(5)...برے کام کرنے والوں کو بتایا گیا کہ وہ اچھے کام کرنے والوں جیسے نہیں اور ان کی زندگی اور موت برابر نہیں ہے، نیز کفار کے احوال اور ان کے گروہوں کے برے افعال بیان فرمائے گئے اور مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے پر دلائل دیئے گئے۔

(6)...اس سورت کے آخر میں قیامت کے دن کی ہولناکیاں بیان کی گئیں نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں اور کفار کے انجام کے بارے میں بتایا گیا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی بیان کی گئی۔

46. سورۃ الاحقاف

سورۂِ اَحقاف کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں توحید، رسالت، وحی، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور اعمال کی جزاء ملنے کے بارے میں کلام کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں،

(1)...ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور قیامت سے متعلق دلائل دیئے گئے، بتوں کی پوجا کرنے والے مشرکین کی مذمت بیان کی گئی، قرآنِ مجید اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت کے بارے میں کفار کے شُبہات کا جواب دیا گیا۔

(2)...اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کو ماننے والے، اس کے دین پر ثابت قدم رہنے والے، والدین کی اطاعت کرنے والے اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والے کی جزاء بیان کی گئی کہ یہ جنّتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنے والے، والدین کی نافرمانی کرنے والے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والے کی سزا بیان کی گئی کہ یہ جہنمی ہے۔

(3)... حضرت ہود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم عاد کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اس قوم کے لوگ اپنی طاقت و قوت کی وجہ سے سرکش ہو گئے اور بتوں کی پوجا کرنے پر قائم

رہے تو اللہ تعالیٰ نے آندھی کے عذاب کے ذریعے انہیں نیست نابُود کر دیا اور اس واقعے کو بیان کرنے سے مقصود کفارِ مکہ کو حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تکذیب کرنے سے ڈرانا ہے کہ اگر وہ اپنی اسی ہٹ دھرمی پر قائم رہے تو ان کا انجام بھی قومِ عاد جیسا ہو سکتا ہے۔

(4)...قرآنِ پاک کی آیات سن کر ایمان قبول کرنے والی جنوں کی ایک جماعت کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ انہوں نے اپنی قوم کو حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان لانے کی دعوت دی اور انہیں بتایا کہ جو ان پر ایمان نہیں لائے گا وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

(5)...اس سورت کے آخر میں مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کفار بہر صورت جہنم کا عذاب پائیں گے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تلقین کی کہ اے حبیب! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، صبر کرو جیسے ہمت والے رسولوں نے صبر کیا اور ان کافروں کے لیے عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کرو۔

47. سورۃ محمد

سورہ محمد کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے احکام اور جہاد کرنے کا ثواب بیان کیا گیا ہے، اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی

ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بیان کیا گیا کہ جو کافر دوسرے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال برباد کردئیے جبکہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت پر ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نازل ہونے والی کتاب قرآنِ مجید پر ایمان لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیاں مٹادیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی اور مسلمانوں نے حق کی پیروی کی۔

(2)...کفار کے ساتھ جنگ کے دوران انہیں قتل کرنے اور کافر قیدیوں کے بارے میں حکم دیا گیا، جنگ کے دوران شہید ہونے والے مجاہدوں کا ثواب بیان کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے کفار کے ساتھ جہاد کرنے میں مسلمانوں کی مدد کرنے کی بشارت دی۔

(3)...کافروں کی رسوائی کی وجہ بیان کی گئی کہ وہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرتے ہیں اس لئے رسوا ہوئے ہیں۔

(4)...کفارِ مکہ کے سامنے سابقہ لوگوں کا انجام بیان کرکے انہیں بتایا گیا کہ ان کا انجام بھی انہی جیسا ہوسکتا ہے۔

(5)...پرہیزگار مسلمانوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف بیان کئے گئے۔

(6)... منافقوں کی صفات بیان کی گئیں اور انہیں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ان کے چھپے ہوئے بغض اور کینے کو ظاہر فرمادے گا۔

(7)... اس سورت کے آخر میں دنیوی زندگی کی حقیقت اور بخل کرنے کی مذمت بیان کی گئی۔

48. سورۃ الفتح

سورہ فتح کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں صلحِ حدیبیہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ یہ صلح مکۂ مکرمہ کی فتح کا پیش خیمہ ہے اور اب مسلمانوں کو کفار پر مکمل غلبہ حاصل ہونے کا وقت قریب ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)... اس سورت کی ابتداء میں فتحِ مکہ کی بشارت دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ اس مہم سے مسلمانوں کو عظیم کامیابی اور جنت حاصل ہوگی اور یہ مہم ان منافقوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی لعنت کا سبب بنی جنہوں نے حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بارے میں یہ بدگمانی کی کہ وہ مسلمانوں کو موت کے منہ میں لے جا رہے ہیں اور اب ان میں سے کوئی بھی زندہ بچ کر واپس نہیں آئے گا۔

(2)... حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اوصاف بیان کئے گئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حاضر و ناظر، خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ لوگ اللہ تعالیٰ پر اور حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان لائیں اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کریں۔

(3)... منافقوں کی صفات بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ جو مسلمان اندھے، لنگڑے اور بیمار ہیں وہ اپنے اس عذر کی وجہ سے جہاد میں شامل نہ ہو سکیں تو ان پر کوئی حرج نہیں ،وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت عطا فرما دے گا۔

(4)... حدیبیہ کے مقام پر بیعت کرنے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ تعالی عَنْہُم کو رضائے الٰہی کی بشارت دی گئی اور مسلمانوں سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا گیا۔

(5)... حدیبیہ کے مقام پر کفارِ مکہ سے جنگ کی بجائے صلح ہونے میں مسلمانوں پر جو اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا وہ بیان کیا گیا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خواب کی تصدیق اور اس کی تعبیر میں تاخیر کی حکمت بیان کی گئی۔

(6)... اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ان کے صحابۂ کرام آپس میں نرم دل جبکہ کافروں پر سخت ہیں ،نیز نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں سے مغفرت اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا گیا۔

49. سورۃ الحجرات

سورہ حجرات کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس سورت میں متعدّد اُمور میں مسلمانوں کی تربیت فرمائی گئی ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ کے خصوصی آداب بیان کئے گئے ہیں اور جو لوگ سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں انہیں بخشش اور بڑے ثواب کی بشارت دی گئی۔

(2)...مسلمانوں کو معاشرتی آداب بتائے گئے اور ان کی اَخلاقی تربیت کی گئی کہ تحقیق کئے بغیر کوئی خبر قبول نہ کریں، کسی مسلمان کے بارے میں بدگمانی نہ کریں، کسی کی غیبت نہ کریں، کسی کا نام نہ بگاڑیں اور کسی کا مذاق نہ اُڑائیں۔

(3)... یہ حکم دیا گیا کہ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دی جائے اور اگر وہ صلح نہ کریں تو ان میں سے جو گروہ باطل پر ہو تو اس کے ساتھ جنگ کی جائے یہاں تک کہ وہ راہِ راست پر گامزن ہو جائے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں اپنے ایمان کا احسان جتانے والوں کی سرزَنِش کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کسی کا اسلام قبول کرنا اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کوئی احسان نہیں ہے نیز

حقیقی مسلمان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان لائے پھر وہ دین کے کسی کام میں شک نہ کرے اور اپنی جان اور مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے۔

50. سورۃ ق

سورۂ قٓ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا ثبوت پیش کیا گیا اور اسلام کے اس بنیادی عقیدے کا انکار کرنے والوں کا رد کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں آسمانوں کی ستونوں کے بغیر تخلیق، ان میں ستاروں کو سجائے جانے، آسمانوں میں شگاف نہ ہونے، زمین کو پانی پر پھیلانے، اس میں بڑے بڑے پہاڑوں کو نَصب کرنے، خوبصورت پودے اُگانے، آسمان کی طرف سے بارش کا پانی نازل کر کے زمین میں درخت اور اناج اُگانے اور ان کے فوائد بیان کر کے مُردوں کو زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے کے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔

(2)...سابقہ امتوں جیسے حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، اصحابِ رَس، ثمود، عاد، فرعون، حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، اصحابِ

اَیکہ، حضرت شعیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم اور قومِ تُبَّع کے بارے میں بتایا گیا کہ جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا لہٰذا کفارِ مکہ کو بھی ڈر جانا چاہئے کہ ان جیسے عمل کر کے کہیں یہ بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(3)... یہ بتایا گیا کہ ہر انسان کے دائیں بائیں ایک ایک فرشتہ بیٹھا ہوا ہے جو کہ انسان کا ہر قول اور عمل لکھ رہے ہیں۔

(4)... موت کی سختیاں، حشر اور حساب کی ہَولناکیاں بیان کی گئیں۔

(5)... مُتَّقی لوگوں کا وصف اور ان کی جزاء بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ سابقہ امتوں کی ہلاکت سے عبرت اور نصیحت وہ حاصل کرتا ہے جو حق قبول کرنے والا دل رکھتا ہو یا کان لگا کر اور دل سے حاضر ہو کر قرآن کی نصیحتیں سنتا ہو۔

51. سورۃ الذاریات

سورہ ذارِیات کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت، اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس کے مخالف چیزوں جیسے شرک، نبوت کی تکذیب اور حشر و نشر کے انکار کی نفی کی گئی ہے، اور اس

سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں کفارِ مکہ کے اَحوال بیان کئے گئے کہ وہ قرآنِ مجید، آخرت اور جہنم کے شدید عذاب کو جھٹلاتے ہیں اسی طرح مُتّقی مسلمانوں کے اَحوال اور ان کے لئے تیار کی گئی جنت کی نعمتیں بیان کی گئیں تاکہ عقلمند انسان ان دونوں میں فرق سمجھ سکے اور اسے عبرت و نصیحت حاصل ہو۔

(2)...کفارِ مکہ کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عَنْہُم کو تسلی دینے کے لئے پچھلے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی امتوں کے واقعات بیان کئے گئے۔

(3)...اللّٰہ تعالٰی نے اپنی قدرت اور وحدانیَّت کے دلائل ذکر فرمائے اور کسی کو اللّٰہ تعالٰی کا شریک قرار دینے، اللّٰہ تعالٰی کے رسولوں کی تکذیب کرنے سے منع فرمایا اور حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ منکرین سے منہ پھیر لیں اور مُتّقی لوگوں کو نصیحت کریں۔

(4)...اس سورت کے آخر میں جِنّات اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد بیان کیا گیا کہ انہیں پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ یہ اللّٰہ تعالٰی کی معرفت حاصل کریں اور اخلاص کے ساتھ صرف اسی کی عبادت کریں اور یہ بتایا گیا کہ تمام مخلوق کا رزق اللّٰہ تعالٰی نے اپنے ذمۂ کرم پر لیا ہوا ہے، نیز کفار و مشرکین سے قیامت کے دن شدید عذاب کا وعدہ کیا گیا

اور انہیں دنیا میں سابقہ امتوں جیسا عذاب نازل ہونے سے ڈرایا گیا ہے۔

52. سورۃ الطور

سورہ طور کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نبی کریم ﷺ پر کفار کے اعتراضات کے بڑے پُر جلال انداز میں جوابات دیئے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے 5 چیزوں کی قَسم ذکر کر کے ارشاد فرمایا کہ کفار کو جس عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ قیامت کے دن ان پر ضرور واقع ہوگا۔

(2)...آخرت کی ہَولناکیوں اور شدّتوں کا ذکر کیا گیا اور قیامت کے دن کفار کے برے انجام اور پرہیز گاروں کو ملنے والی نعمتوں اور ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرنے کا بیان فرمایا گیا۔

(3)...اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو رسالت کی تبلیغ جاری رکھنے اور کفار کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے رہنے کا حکم دیا اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی معبودِیَّت اور وحدانیَّت پر قطعی دلیلیں قائم فرمائیں اسی طرح اپنے حبیب ﷺ کی رسالت اور صداقت کو قطعی دلیلوں سے ثابت فرمایا۔

(4)...اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو تسلی دی اور کفار کی اَذِیَّتوں پر صبر کرنے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینے اور تمام اَوقات میں اپنے رب تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

53۔ سورۃ النجم

سورۂ نجم کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت، نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور قیامت کے دن مخلوق کو دوبارہ زندہ کئے جانے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے قَسم ارشاد فرما کر اپنے حبیب ﷺ کی عظمت و شان بیان فرمائی۔

(2)...واقعۂ معراج کا کچھ حصہ بیان کیا گیا اور معراج کو جھٹلانے والے مشرکین کا رد فرمایا گیا۔

(3)...ان بتوں کا ذکر کیا گیا جن کی مشرکین پوجا کرتے تھے اور ان کے معبود ہونے کو اور ان کی شفاعت سے متعلق کفار کے نظرِیّے کا رد کیا گیا، نیز جو کفار فرشتوں کے نام عورتوں جیسے رکھتے تھے ان کا رد اور کفار کے علم کی حد بیان فرمائی گئی۔

(4)…کبیرہ گناہوں سے بچنے والوں کی جزاء بیان کی گئی اور ریاکاری کی مذمت فرمائی گئی۔

(5)…اسلام قبول کرکے اس سے مُنْحَرِف ہونے والے ایک کافر کی مذمت فرمائی گئی اوراس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وہ مضمون بیان فرمایا جو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کتاب اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے صحیفوں میں ذکر فرمایا گیا تھا کہ کوئی دوسرے کے گناہ پر پکڑا نہیں جائے گا اور آدمی اپنی ہی نیکیوں سے فائدہ پاتا ہے۔

(6)…قیامت کے دن اعمال دیکھے جانے اور ان کے مطابق جزا ملنے کا ذکر کیا گیا اور یہ بیان فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی مرنے کے بعد لوگوں کو زندہ کرے گا۔

(7)…اس سورت کے آخر میں قومِ عاد، قومِ ثمود، حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم اور حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم پر آنے والے عذابات کا ذکر کیا گیا تاکہ ان کا انجام سن کر کفارِ مکہ عبرت حاصل کریں اور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو جھٹلانے سے باز آ جائیں۔

54. سورۃ القمر

سورہ قمر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت اور قرآنِ مجید کی صداقت وغیرہ اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ایک معجزہ اور کفارِ مکہ کے طرزِ عمل کو بیان فرمایا گیا۔

(2)... حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو مشرکین سے اِعراض کرنے اور انہیں قیامت قریب آنے اور اس دن انہیں پہنچنے والی سختیوں سے ڈرانے کا حکم دیا گیا۔

(3)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے اِختصار کے ساتھ سابقہ امتوں میں سے حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم، قومِ عاد، قومِ ثمود، حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم اور فرعون کی قوم کے حالات اور ان کا انجام بیان کیا گیا اور کفارِ قریش کو مُخاطَب کرکے ان امتوں کے انجام سے ڈرایا گیا۔

(4)...اس سورت کے آخر میں بدبخت کفار کا حال اور سعادت مند مُتّقی لوگوں کی جزا کو بیان فرمایا گیا۔

55. سورۃ الرحمن

سورہ رحمٰن کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور قدرت، نبی اکرم صَلَّی اللہ تعالی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت اور قرآنِ مجید کے اللہ تعالیٰ کی وحی ہونے پر دلائل بیان کئے گئے ہیں، نیز اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم نعمتوں جیسے قرآنِ پاک کو نازل کرنے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اس کی تعلیم دینے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دنیا و آخرت کی تمام چیزوں کی تعلیم دینے کا ذکر فرمایا۔

(2)...اس کے بعد سورج، چاند، زمین پر اُگی ہوئی بیلوں، درختوں، آسمانوں، زمینوں، باغات میں پھلوں اور کھیتوں میں فصلوں کا ذکر فرمایا۔

(3)... حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ابلیس کی پیدائش، میٹھے اور کھاری سمندروں اور ان سے موتیوں کے نکلنے کو بیان فرمایا گیا۔

(4)...اس جہاں کے فنا ہونے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے باقی رہنے اور تمام مخلوق کے اللہ تعالیٰ کا محتاج ہونے کا ذکر فرمایا گیا۔

(5)...اس سورت کے آخر میں قیامت، جنت کی نعمتوں اور جہنم کی سختیوں اور ہَولناکیوں وغیرہ کا ذکر ہے۔

56.سورۃ الواقعة

سورۂ واقعہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کے دلائل، حشر کے اَحوال اور لوگوں کا انجام بیان کیا گیا ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں،

(1) ...اس سورت کی ابتداء میں قیامت قائم ہونے اور اس وقت زمین کے تھرتھرانے اور پہاڑوں کے ریزہ ریزہ ہوجانے کا ذکر ہے۔

(2) ...حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان کی گئیں ۔(1)دائیں طرف والے۔(2)بائیں طرف والے۔(3)سبقت کرنے والے۔پھر ان تینوں اَقسام کے لوگوں کا حال اور قیامت کے دن ان کے لئے جو جزا تیار کی گئی ہے اسے بیان فرمایا گیا۔

(3)...اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیّت کے دلائل،انسانوں کی تخلیق،نَباتات کو پیدا کرنے اور پانی نازل کرنے میں اس کی قدرت کے کمال پر دلائل بیان کئے گئے۔

(4)...قرآنِ پاک کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ قرآن پاک سب جہانوں کے پالنے والے

رب تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔

(5)...اس سورت کے آخر میں ان تین اَقسام کے لوگوں کا حال اور ان کا انجام بیان کیا گیا۔(1)سعادت مند۔(2)بدبخت،اور(3)نیکیوں میں سبقت کرنے والے۔

57. سورۃ الحدید

سورہ حدید کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں عقیدے اور ایمان سے متعلق، جہاد اور راہِ خدا میں خرچ کرنے کے بارے میں اور ان کے علاوہ دیگر چیزوں سے متعلق شرعی اُمور بیان کئے گئے ہیں، نیز اس میں یہ مضامین ذکر کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ کی صفات،اس کے اسمائِ حسنیٰ اور کائنات کی تخلیق میں اس کی عظمت وقدرت کے آثار کے ظہور کا بیان ہے۔

(2)...مسلمانوں کو دینِ اسلام کی سربلندی اور اس کے اعزاز کی خاطر اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(3)...دنیا اور آخرت کی حقیقت کو واضح کیا گیا اور بتایا گیا کہ دنیا فنا ہونے والا گھر اور کھیل تماشے کی طرح ہے جبکہ آخرت ہمیشہ باقی رہنے والا گھر، سعادت اور بڑی راحت کی جگہ ہے اور اس کے ساتھ دنیا کے دھوکے میں مبتلا ہونے سے ڈرایا گیا اور آخرت کی

بہتری کے لئے عمل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(4)... مسلمانوں کو مصیبتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی اور تکبُّر و بخل کی مذمت بیان کی گئی نیز اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور اَنبیاء و رُسُل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے راستے کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا۔

(5)...اس سورت کے آخر میں سابقہ امتوں کے حالات سے نصیحت حاصل کرنے کا کہا گیا اور اس سلسلے میں حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان کئے گئے۔ مُتّقی لوگوں کے ثواب کو واضح کیا گیا اور اپنے رسولوں پر ایمان لانے والوں کے لئے دگنے اجر کا بیان ہوا، اور اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا گیا کہ رسالت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چناؤ اور اس کا فضل ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ رتبہ عطا کر دے۔ حضور صَلَّی اللہ تعالی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری کے بعد اللہ تعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے اب قیامت تک کسی کو نبوت نہیں ملے گی۔

58. سورۃ المجادلۃ

سورۂ مجادلہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں ظہار اور اس کے کفارے

سے متعلق اور چند دیگر چیزوں کے بارے میں شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں ۔ مزیدا س سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں حضرت خولہ بنتِ ثعلبہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہَا کی ظہار کے مسئلے میں ہونے والی بحث اور ظہار سے متعلق چند اَحکام بیان کئے گئے۔

(2)...مجلس کے چند آداب بیان کئے گئے اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے احکامات پر عمل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، نیز علماء دین کی تعریف کی گئی اور ان کے مرتبہ و مقام کو واضح کیا گیا۔

(3)...ان منافقین کی سرزَنش کی گئی جو یہودیوں سے محبت کرتے تھے، مسلمانوں کے راز ان تک پہنچاتے تھے ، جھوٹی قسمیں کھاتے تھے، اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے عداوت رکھتے اور ان کے احکامات کی مخالفت کرتے تھے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ مسلمان کافروں سے محبت نہ رکھیں اگرچہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی اور خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔

59. سورۃ الحشر

سورۂ حشر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بنو نَضِیر کے یہودیوں کو مدینہ

منورہ سے جلاوطن کرنے کے بارے میں بیان کیا گیا اور مسلمانوں کو چند شرعی احکام بتائے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ انسان، حیوان، نباتات، جمادات الغرض کائنات کی ہر چیز ہر نقص و عیب سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے، اس کی قدرت و وحدانیّت کی گواہی دیتی ہے اور اس کی عظمت کا اقرار کرتی ہے۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ بنو نَضِیر کے یہودیوں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کئے ہوئے معاہدے کی خلاف ورزی کی اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو شہید کرنے کی سازش کی تو اس کے نتیجے میں انہیں مدینہ منورہ سے جلاوطن کر دیا گیا۔

(3)... فَئے کے مال کے اَحکام بیان کئے گئے اور مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جو کچھ انہیں عطا فرمائیں وہ لے لیں اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

(4)...اللہ تعالیٰ نے مہاجرین و انصار اور ان کے بعد آنے والے مسلمانوں کی عظمت و شان بیان فرمائی اور یہ بتایا کہ جو اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

(5)...منافقوں کی باطنی خباثت ذکر کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کس طرح انہوں نے یہودیوں سے ان کی مدد کرنے کے خفیہ وعدے کئے اور کس طرح یہ اپنے وعدوں سے منہ پھیر گئے، نیز ان منافقوں کو شیطان سے تشبیہ دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ جس نے

شیطان کی باتوں میں آکر کفر کیا تو وہ اور شیطان دونوں جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(6)...مسلمانوں کو تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنے، آخرت کی تیاری کرنے اور سابقہ امتوں کے اَحوال سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں اور جنت والے ہی کامیاب ہیں۔

(7)...اس سورت کے آخر میں قرآنِ مجید کی عظمت بیان کی گئی اور اسے نازل کرنے والے رب تعالیٰ کے عظیم اور جلیل اوصاف اور اس کے اسمائِ حُسنیٰ بیان کئے گئے۔

60. سورۃ الممتحنۃ

سورۂ مُمْتَحِنَہ کے مَضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں ان مشرکین کے اَحکام بیان کئے گئے جنہوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا اور جنہوں نے مسلمانوں سے جنگ نہیں کی نیزاس میں مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے والی مومنہ عورتوں کے ایمان کا امتحان لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سورت میں مزید یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور ان سے محبت رکھنے سے منع کیا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ کفار کو جب بھی موقع ملے گا تو تمہیں

نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کریں گے اور یہ بھی بتایا گیا کہ قیامت کے دن کافر اولاد اور کافر رشتہ دار کوئی فائدہ نہیں دیں گے بلکہ اس دن ایمان اور نیک اعمال کام آئیں گے۔

(2)...اس کی مثال کے طور پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے ساتھیوں کی سیرت بیان کی گئی کہ کس طرح انہوں نے اپنی مشرک قوم سے بیزاری کا اظہار کیا تاکہ مسلمان حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی سیرت کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔

(3)...یہودیوں اور مشرکوں سے تعلُّقات کے بارے میں اصول بیان کئے گئے اور مدینہ منورہ ہجرت کر کے پہنچنے والی مومنہ عورتوں کا امتحان لینے کا حکم دیا گیا اور ان کے بارے میں شرعی حکم بیان کیا گیا۔

(4)...اس سورت کے آخر میں مسلمانوں کو یہودیوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

61. سورۃ الصف

سورۂ صف کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دشمنوں کے ساتھ جہاد کرنے

کا حکم دیا گیا اور مجاہدین کا عظیم ثواب بیان کیا گیا ہے، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تقدیس بیان کی گئی اور مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ بات نہ کہیں جو خود کرتے نہیں۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس طرح صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں ان سے اللّٰہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے۔

(3)...اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نافرمانی کرنے اور دین میں تَفْرِقَہ بازی سے منع کیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ ہے۔

(4)...مسلمانوں کو یہ بشارت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے اور یہ دین سب دینوں پر غالب ہو گا اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو۔

(5)...مسلمانوں کے سامنے اُخروی عذاب سے نجات کا راستہ بیان کیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان رکھیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں۔

(6)...اس سورت کے آخر میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کا مددگار بننے کا حکم دیا گیا اور ان کے سامنے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے حواریوں کی ایک

مثال بیان فرمائی گئی۔

62۔سورۃ الجمعۃ

سورۂ جمعہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نمازِ جمعہ کے اَحکام بیان فرمائے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تقدیس بیان کی گئی اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمت و شان اور ان کے اوصاف بیان فرمائے گئے۔

(2)... یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا اپنی مخلوق پر یہ بڑا فضل ہے کہ اُس نے اُن کی ہدایت کیلئے اپنے حبیب محمد مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو مبعوث فرمایا۔

(3)...تورات کے احکام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے یہودیوں کی مذمت کی گئی اور یہودیوں سے کہا گیا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں تو ذرا موت کی تمنا کریں۔نیز یہ بتایا گیا کہ وہ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اور یہودی جس موت سے بھاگتے ہیں وہ بہر صورت انہیں آکر رہے گی۔

(4)...سورت کے آخر میں نمازِ جمعہ کے اَحکام بیان فرمائے گئے ہیں۔

63. سورۃ المنافقون

سورہ منافقون کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں منافقوں کے نفاق کو ظاہر کیا گیا اور ان کے بارے میں بتایا گیا کہ منافق جھوٹ بولتے اور جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں ۔نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ منافق اپنے دلی عقیدے میں ضرور جھوٹے ہیں اور اپنی جان بچانے کیلئے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے اور زبان سے ایمان لانے اور دل سے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے جس کی وجہ سے وہ ایمان کی حقیقت کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔

(2)...مسلمانوں کو بتایا گیا کہ منافق لوگ تمہارے دشمن ہیں لہٰذا ان سے بچتے رہو۔

(3)...یہ بتایا گیا کہ منافقوں کا یہ گمان باطل ہے کہ وہ مدینہ منورہ پہنچ کر مسلمانوں اور ان کے آقا و مولیٰ محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو مدینہ منورہ سے نکال دیں گے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ترغیب دی گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی عبادت کرنے میں مصروف رہیں، اندرونی اور بیرونی دشمنوں سے مقابلے کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کریں اور اس میں دیر نہ کریں کیونکہ موت کا

وقت کسی کو معلوم نہیں۔

64. سورۃ التغابن

سورۂ تغابُن کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں عقائد سے متعلق اُمور بیان کئے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی وہ صفات بیان کی گئیں جو اس کے علم ،قدرت اور عظمت پر دلالت کرتی ہیں۔

(2)...اللہ تعالیٰ کے رسولوں عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ان کے بشر ہونے کی وجہ سے جھٹلانے والی سابقہ امتوں کا انجام بیان کر کے کفار کو ڈرایا گیا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار کرنے والوں سے قسم کے ساتھ فرمایا گیا کہ انہیں ضرور دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

(3)...قیامت کے دن کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ دن ہارنے والوں کی ہار ظاہر ہونے کا دن ہے۔

(4)...یہ بتایا گیا کہ ہر مصیبت اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہنچتی ہے۔

(5)...یہ خبر دی گئی کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے وہ تمہارے دشمن ہیں جو

اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے روکتے ہیں تو ان سے احتیاط رکھو۔

(6)...سورت کے آخر میں تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنے ،اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے، بخل اور لالچ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کی خاطر اپنا مال خرچ کرنے والے نیک لوگوں کو دگنے اجر کی بشارت دی گئی ہے۔

65. سورۃ الطلاق

سورہ طلاق کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں وہ احکام بیان کئے گئے ہیں جن کا تعلق میاں بیوی کی ازدواجی زندگی کے ساتھ ہے، نیز اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں صحیح طریقے سے طلاق دینے کا طریقہ ، عدت اور رجوع کے مسائل بیان کئے گئے ہیں کہ اگر عورت کو طلاق دینی ہو تو پاکی کے دنوں میں اسے طلاق دی جائے، عورت شوہر کے گھر میں اپنی عدت پوری کرے، اگر ایک یا دو طلاقیں دی ہیں تو عدت پوری ہونے سے پہلے بھلائی کے ساتھ عورت سے رجوع کر لیا جائے یا اسے چھوڑ دیا جائے اور اگر رجوع کیا جائے تو اس رجوع پر دو مَردوں کو گواہ

بنالیا جائے۔

(2)... یہ بتایا گیا ہے کہ وہ عورت جسے بچپنے یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت تین مہینے ہے اور جو عورت حاملہ ہو اس کی عدت بچہ پیدا ہونے تک ہے۔

(3)... شوہر کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ عدت ختم ہونے تک اپنی حیثیت کے مطابق عورت کو رہائش اور خرچ مہیا کرے اور اگر بچے کو دودھ پلانے کی اجرت دینی پڑے تو وہ اجرت دینا بھی شوہر پر لازم ہے۔

(4)... اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت کرنے والی قوموں پر نازل ہونے والے عذابات کا ذکر کر کے شرعی احکام کی مخالفت کرنے سے ڈرایا گیا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی حکمت بیان کی گئی اور اللہ تعالیٰ کی قدرت اور علم کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

66. سورۃ التحریم

سورہ تحریم کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں وہ اَحکام بیان کئے گئے ہیں جن کا تعلق تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اپنی اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْھُنَّ کے ساتھ بعض واقعات سے ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

(1)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اَزواجِ مُطَہَّرات کی خوشنودی کی خاطر اپنے اوپر شہد کھانا یا حضرت ماریہ قبطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہَا کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا چنانچہ اس سورت کی ابتداء میں انتہائی لطف و کرم والے انداز میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرمایا گیا کہ اے پیارے حبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، یہ بات آپ کی شان کے لائق نہیں کہ آپ اَزواجِ مُطَہَّرات کو راضی کریں بلکہ اَزواجِ مُطَہَّرات کو چاہئے کہ وہ آپ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(2)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایک زوجہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہَا نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے راز کی ایک بات دوسری زوجہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہَا کو بتائی تو اس پر اللّٰہ تعالیٰ نے ان اَزواجِ مُطَہَّرات کو تنبیہ فرمائی اور انہیں توبہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(3)... ایمان والوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اللّٰہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کر کے اور اپنے گھر والوں کو اللّٰہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم دے کر اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانیں جہنم کی آگ سے بچائیں اور اہلِ ایمان کو گناہوں سے سچی توبہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا گیا۔

(4)... نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کرنے اور ان پر سختی کرنے کا حکم دیا گیا۔

(5)... اس سورت کے آخر میں کافروں کے لئے حضرت نوح اور حضرت لوط عَلَیْہِمَا

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بیویوں کی مثال بیان کی گئی اور مسلمانوں کے لئے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْھَا اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی والدہ حضرت مریم رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْھَا کی مثال بیان فرمائی گئی تاکہ دو بُری مثالیں اور دو اچھی مثالیں لوگوں کے سامنے واضح ہو جائیں۔

67. سورۃ الملک

سورۂ ملک کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت، قرآن کی حقّانیت، حشر و نشر اور قیامت کے دن اعمال کی جزاء و سزا کو انتہائی مُؤثّر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(5)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، سلطنت اور قدرت کے بارے میں بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ زندگی اور موت کو پیدا کرنے سے مقصود لوگوں کے اعمال کی جانچ کرنا ہے۔

(6)...اللہ تعالیٰ کی قدرت کے آثار بیان کئے گئے کہ اس نے کسی سابقہ مثال کے بغیر ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان بنائے اور ان آسمانوں میں کسی طرح کا کوئی عیب

نہیں، انہیں ستاروں سے مُزَیَّن کیا اور ان ستاروں کے ذریعے آسمان کی طرف چڑھنے والے شیطانوں کو مارا جاتا ہے۔ نیز اس کی قدرت کے آثار میں سے یہ ہے کہ اس نے کافروں کے لئے جہنم کا دردناک عذاب تیار کیا ہے اور ایمان والوں کو مغفرت اور عظیم اجر کی بشارت دی ہے۔

(7)...یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ظاہر اور پوشیدہ، کھلی ہوئی اور چھپی ہوئی ہر ہر بات کو جانتا ہے۔

(8)...ان نعمتوں کو بیان کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو عطا فرمائی ہیں تاکہ وہ اس کی نعمت کو پہچان کر اس کا شکر ادا کریں اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت کا اقرار کریں۔

(9)...کفارِ مکہ کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی کہ آپ ان کے جھٹلانے کی وجہ سے غمزدہ نہ ہوں کیونکہ ان سے پہلے کافر بھی اپنے اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرتے تھے۔

(10)...اس سورت کے آخر میں مؤمن اور کافر کا حال واضح کرنے کے لئے الٹا چلنے والے اور سیدھا چلنے والے کی ایک مثال بیان فرمائی گئی اور حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو جھٹلانے والوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا۔

68. سورۃ القلم

سورۂ قلم کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی بارگاہ میں اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمت و شان اور ان کے عظیم مقام کو ظاہر فرمایا ہے۔ نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں،

(1)... کافروں نے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے انہیں مجنون کہا تو اللہ تعالیٰ نے قلم اور اس کے لکھے ہوئے کی قسم ذکر کر کے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کفار کے اس الزام کی نفی فرمائی، اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بے انتہاء اجر و ثواب ملنے کی بشارت دے کر تسلی دی اور ان سے فرمایا کہ بیشک تم عظمت و بزرگی والے اخلاق پر ہو، اس کے بعد مجموعی طور پر کفار کے 16 اور جس کافر نے گستاخی کی اس کے 10 عیب بیان کر کے اسے ذلیل و رُسوا کر دیا۔

(2)... کفارِ مکہ کے سامنے ایک باغ والوں کی مثال بیان کی گئی کہ جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اور حقداروں کو ان کا حق نہ دینے کا عزم کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس باغ کو جلا کر خاکستر کر دیا، اور انہیں بتایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کی حدوں سے تجاوُز کرے اور اس کے حکم کی مخالفت کرے تو اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی ایسی ہی سزا

ہوتی ہے، لہٰذا وہ ہوش میں آئیں اور اپنا انجام خود سوچ لیں کہ دنیا کی سزا اتنی دردناک ہے تو آخرت کی سزا کیسی ہوگی۔

(3)... یہ بتایا گیا کہ کافروں کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ مسلمان اور کافر ایک جیسے ہیں اور اس دعوے پر ان کے پاس کوئی دلیل نہیں۔

(4)... حشر کے میدان میں کفار کی ذلت و رُسوائی بیان کی گئی اور حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی ایذاؤں پر صبر کرنے اور ہر حال میں حکمِ الٰہی کے انتظار و پیروی کرنے کی تلقین کی گئی اور اسی سلسلے میں حضرت یونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(5)...اس سورت کے آخر میں کفار کے حسد و عناد کا ذکر کیا اور یہ بتایا گیا کہ سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تمام جہانوں کیلئے شرف کا باعث ہیں تو ان کی طرف جنون کی نسبت کس طرح کی جا سکتی ہے۔

69.سورۃ الحاقّۃ

سورۂ حاقّہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کی ہَولناکیاں بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کفار کے تمام

الزامات سے بَری ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ قیامت کا واقع ہونا یقینی اور قطعی ہے اور اس کی دہشت، ہَولناکی اور شدّت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔

(2)...کفارِ مکہ کو نصیحت کرنے کے لئے قومِ عاد اور قومِ ثمود کا دردناک انجام بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ وہ دیگر جرائم کے علاوہ دلوں کو دہلا دینے والی قیامت کو بھی جھٹلاتے تھے، نیز فرعون اور اس سے پہلے الٹنے والی بستیوں کا ذکر کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں زیادہ سخت گرفت سے پکڑ لیا۔

(3)...یہ بتایا گیا کہ جو لوگ حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ایمان لائے انہیں اللہ تعالیٰ نے کشتی میں سوار کر کے طوفان کے عذاب سے بچا لیا اور نسلِ انسانی کو باقی رکھا۔

70. سورۃ المعارج

سورۂ معارج کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، جزا اور حساب کے بارے میں بیان کیا گیا ہے اور عذابِ جہنم کی کَیفِیَّت بتائی گئی ہے، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ کفارِ مکہ جس عذاب کا مذاق اُڑاتے ہیں اور اس کے جلد نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ عذاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر واقع ہونے والا ہے اور اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔

(2)... حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیّتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔

(3)...قیامت، جہنم اور اس کے عذاب کی ہَولناکیاں بیان کی گئیں اور کافروں کا اُخروی حال بتایا گیا۔

(4)... یہ بتایا گیا کہ عام انسان کا حال یہ ہے کہ جب اسے کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو وہ اس پر صبر نہیں کرتا اور جب اسے مال ملتا ہے تو وہ اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا۔

(5)... مسلمانوں کے 8 وہ اوصاف بیان کئے گئے جن کی وجہ سے وہ مشرکین سے ممتاز ہیں۔

(6)...اس سورت کے آخر میں کفارِ مکہ کی سَرزَنِش کی گئی اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تسلی دیتے ہوئے ان کے سامنے کفار کا اُخروی انجام بیان کیا گیا۔

71. سورۃ نوح

سورہ نوح کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس واقعے کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو ان کی قوم کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا اور انہوں نے اپنی قوم کو بُت پرستی چھوڑ دینے اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی دعوت دی، ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحدانِیَّت کے دلائل بیان کئے، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے پر اس کے غضب اور عذاب سے ڈرایا لیکن انہوں نے آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جب نو سو سال سے زیادہ عرصے تک دعوت دیتے رہنے کے باوجود قوم اپنی سرکشی سے باز نہ آئی تو حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی کوشش اور قوم کی ہٹ دھرمی عرض کی اور کافروں کی تباہی و بربادی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی قوم کے کفار پر طوفان کا عذاب بھیجا اور وہ لوگ ڈبو کر ہلاک کر دیئے گئے۔

72. سورۃ الجن

سورہ جن کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں جِنّات سے متعلق حقائق کی خبر دی گئی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں بیان فرمایا گیا کہ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبانِ اقدس سے قرآنِ مجید کی تلاوت سن کر جِنّات کا ایک گروہ ان پر ایمان لے آیا اور اس نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیَّت کا اقرار کیا اور یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ بیوی اور اولاد سے پاک ہے۔

(2)...جِنّات کا انسانوں کے متعلق گمان اور ان کے ساتھ تعلق بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ جِنّات فرشتوں کی باتیں چوری چُھپے سننے کے لئے آسمانوں کی طرف جاتے تھے اور سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے بعد آسمانوں پر پہرے بٹھا دیئے گئے۔

(3)...جِنّات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور ان میں بھی انسانوں کی طرح متعدّد فرقے ہیں اور ان میں مسلمان اور کافر، نیک اور بد ہر طرح کے جِنّات ہیں۔

(4)...مسلمانوں کو وسیع رزق دیئے جانے کی حکمت بیان کی گئی اور یہ فرمایا گیا کہ جو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے منہ پھیرے تو وہ اسے چڑھ جانے والے عذاب میں ڈال دے گا۔

(5)...مسجدیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہیں لہٰذا ان میں صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

(6)...اس سورت کے آخر میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا علم عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کی طرف جو وحی نازل فرماتا ہے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

جِنّات اور فرشتوں کے بارے میں عقائد:

اس سورت میں چونکہ جِنّات کا ذکر ہے، اس مناسبت سے یہاں ہم جِنّات کے بارے میں مسلمانوں کے چند عقائد ذکر کرتے ہیں۔

(1)...جِنّات آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔ اِن میں بھی بعض کو یہ طاقت دی گئی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں، اِن کی عمریں بہت طویل ہوتی ہیں، اِن کے شریروں کو شیطان کہتے ہیں، یہ سب انسان کی طرح عقل والے اور اَرواح واَجسام والے ہیں، اِن میں اولاد پیدا ہونا اور نسل چلنا ہوتا ہے، یہ کھاتے، پیتے، جیتے اور مرتے ہیں۔

(2)...جِنّات میں مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی، مگر کافر جِنّات انسان کی بہ نسبت بہت زیادہ ہیں، اور اِن میں کے مسلمان نیک بھی ہیں اور فاسق بھی، سُنّی بھی ہیں، بدمذہب بھی، اور اِن میں فاسقوں کی تعداد انسان کی بہ نسبت زیادہ ہے۔

(3)...اِن کے وجود کا انکار کرنا یا بدی کی قوت کا نام جن یا شیطان رکھنا کفر ہے۔ (بہار

شریعت، حصہ اول، جن کا بیان، ۱/۹۶-۹۷، ملخصًا)

نیز جس طرح جِنّات انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اسی طرح فرشتے بھی انسان کی نگاہوں سے اوجھل ہیں، اس لئے یہاں فرشتوں سے متعلق بھی مسلمانوں کے چند عقائد ملاحظہ ہوں:

(1)...فرشتے نوری اَجسام ہیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کو یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں، کبھی وہ انسان کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی دوسری شکل میں بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

(2)...فرشتے وہی کرتے ہیں جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا ہے اور وہ جان بوجھ کر، یا بھول کر، یا غلطی سے، الغرض کسی بھی طرح وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معصوم بندے ہیں اور ہر قسم کے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے پاک ہیں۔

(3)...فرشتے نہ مرد ہیں، نہ عورت۔

(4)...فرشتوں کو قدیم ماننا یا خالق جاننا کفر ہے۔

(5)...فرشتوں کی تعداد وہی جانتا جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور اُس کے بتانے سے اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بھی جانتے ہیں۔

(6)...کسی فرشتے کے ساتھ ادنیٰ گستاخی بھی کفر ہے، جاہل لوگ اپنے کسی دشمن یا

ناپسندیدہ شخص کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ مَلکُ الموت یا عزرائیل آگیا، یہ بات کلمۂ کفر کے قریب ہے۔

(7)...فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ صرف نیکی کی قوت کو کہتے ہیں اور اس کے سوا کچھ نہیں، یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔

(بہار شریعت، حصہ اول، ملائکہ کا بیان، ۱/۹۰،۹۵-۹۳، ملخصًا)

73. سورۃ المزمل

سورہ مزمل کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عبادت، وظائف اور اَذکار سے متعلق کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے بڑے لطف و کرم والے انداز میں خطاب فرمایا اور انہیں رات کے کچھ حصے میں اپنی عبادت کرنے، خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے کا حکم دیا اور انہیں بتایا کہ ہم عنقریب آپ پر ایک انتہائی عظمت، جلالت اور قدر والا کلام نازل فرمائیں گے۔

(1)...یہ بتایا گیا کہ دن کے مقابلے میں رات کے وقت عبادت کرنے میں زیادہ دل

جمعی حاصل ہوتی ہے۔

(2)...کافروں کی گستاخیوں پر رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو صبر کرنے کی تلقین کی گئی اور آپ سے فرمایا گیا کہ جو لوگ آپ کو اور قرآنِ مجید کو جھٹلا رہے ہیں آپ کی طرف سے انہیں اللہ تعالیٰ کافی ہے۔(3)...قیامت کے دن کفار کے عذاب کی کَیفِیّت بیان کی گئی اور کفارِ مکہ کو بتایا گیا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرعون کی طرف رسول بھیجے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف بھی ایک رسول بھیجے جو تم پر گواہ ہیں اور اگر تم بھی ان کی نافرمانی کرتے رہے تو تمہیں فرعون سے زیادہ سخت عذاب میں مبتلا کیا جاسکتا ہے۔

(4)...یہ بتایا گیا کہ دنیا و آخرت کے عذاب سے ڈرانے والی آیات مخلوق کے لئے نصیحت ہیں اور جو چاہے ان سے نصیحت حاصل کرے۔

(5)...اس سورت کے آخر میں امت سے تہجد کی فرضِیّت منسوخ کر دی گئی اور عبادت کے معاملے میں آسانی فرمادی گئی۔

74. سورۃ المدثر

سورۂ مدثر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دینِ اسلام کی تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا، مشرک سرداروں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا اور جہنم

کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں تبلیغِ دین کے حوالے سے حضورِ اقدس ﷺ کی تربیت فرمائی گئی اور کافروں کی طرف سے پہنچنے والی ایذاؤں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔

(2)...قیامت کے دن کی ہَولناکی اور ولید بن مغیرہ مخزومی کی مذمت بیان کی گئی اور اس کے دردناک انجام کے بارے میں بتایا گیا۔

(3)...جہنم کے اَوصاف بیان کئے گئے اور اس کے محافظوں کی تعداد بیان کی گئی۔

(4)...چاند، رات اور صبح کی قسم کھا کر فرمایا کہ دوزخ بہت بڑی چیزوں میں سے ایک چیز ہے۔

(5)...یہ بتایا گیا ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے، نیز جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان ہونے والی گفتگو بیان کی گئی۔

(6)...مشرکین کی نادانی اور بیوقوفی بیان کی گئی کہ جس طرح شیر سے خوفزدہ ہو کر گدھا بھاگتا ہے اسی طرح یہ لوگ نبیٔ کریم ﷺ کی تلاوتِ قرآن سن کر ان سے بھاگتے ہیں۔

(7)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ قرآنِ مجید عظیم نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔

75. سورۃ القیامۃ

سورۂ قیامہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت قائم ہونے پر دلائل قائم کئے گئے ہیں اور قیامت کا انکار کرنے والوں کے شُبہات کا جواب دیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قیامت کے دن اور نفسِ لَوّامَہ کی قَسم ذکر کر کے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والوں کا رد کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کی قدرت بیان کی گئی۔

(2)...قیامت کے دن کی نشانیاں بیان کی گئیں کہ اس دن کی ہَولناکی دیکھ کر آنکھ دہشت اور حیرت زَدہ ہو جائے گی، چاند تاریک ہو جائے گا اور سورج اور چاند کو ملا دیا جائے گا۔

(3)...یہ بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن انسان کو اس کے اگلے پچھلے، اچھے برے سب عمل بتا دیئے جائیں گے اور اگر اس نے کوئی معذرت پیش کی تو وہ قبول نہیں کی جائے گی۔

(4)...اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرمایا کہ آپ یاد کرنے کی جلدی میں قرآنِ مجید نازل ہونے کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں، اسے جمع کرنا، اسے پڑھنا اور

اس کے معانی واَحکام کو بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔

(5)…دنیا سے محبت رکھنے اور اسے آخرت پر ترجیح دینے کی مذمت بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن لوگ دو طرح کے ہوں گے، بعض کے چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے اور وہ اپنے رب کے نظارے کر رہے ہوں گے جبکہ بعض کے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے اور قیامت کے اَہوال دیکھ کر انہیں یقین ہو جائے گا کہ اب ان کے ساتھ پیٹھ توڑ دینے والا سلوک کیا جائے گا۔

(6)…نَزع کی سختیاں اور ہَولناکیاں بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن بندوں کو رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف ہی چلنا ہو گا اور وہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔

(7)…اس سورت کے آخر میں مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالٰی کے قادر ہونے کی دلیل بیان فرمائی گئی اور بتایا گیا کہ جس نے پہلی بار پیدا کر دیا تو وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔

76. سورۃ الدھر

سورۂ دَہر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں آخرت کے اَحوال بیان کئے گئے ہیں اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں،

(1)...اس سورت کے شروع میں انسان کی تخلیق کی ابتدا کے بارے میں بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ اس کا امتحان لینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا ہے۔

(2)...انسانوں کی دو قِسمیں بیان کی گئیں کہ بعض انسان شکر گُزار ہیں اور بعض نا شکرے ہیں، شکر کرنے والوں کی جزا جنت ہے اور ناشکری کرنے والوں کی سزا جہنم ہے۔

(3)...نیک مسلمانوں کی جزاجنت کے اَوصاف بیان کئے گئے اور ان کے وہ اعمال بتائے گئے جس کی وجہ سے وہ اس جزا کے مُستحق ہوئے۔

(4)...یہ بتایا گیا کہ نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر قرآنِ مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا نیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفّار کی طرف سے پہنچنے والی ایذاؤں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔

(5)...دنیا کی فانی نعمتوں سے محبت کرنے اور آخرت کی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کو ترک کرنے کی مذمت اور کفر و عناد پر وعید بیان کی گئی۔

(6)

...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ قرآنِ مجید تمام انسانوں کے لئے نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر کے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف راہ اختیار کرے۔

77. سورۃ المرسلات

سورہ مُرسَلات کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر کلام کیا گیا ہے اور آخرت کے اَحوال بیان کئے گئے ہیں اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتدا میں پانچ صفات کی قسم کھا کر فرمایا گیا کہ قیامت ضرور واقع ہو گی اور اس دن کافروں کو جہنم کا عذاب لازمی طور پر ہو گا اور اس کے بعد قیامت قائم ہوتے وقت کی چند علامات بیان کی گئیں۔

(2)...سابقہ امتوں کی ہلاکت کے بارے میں بیان فرمایا گیا اور انسان کی ابتدائی تخلیق کے مراحل بیان کر کے مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے کی دلیل بیان فرمائی گئی۔

(3)...اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو اس کے عذاب سے ڈرایا گیا اور قیامت کے دن کافروں کے عذاب کی کَیفِیَّت بیان کی گئی نیز اس دن اہلِ ایمان کو ملنے والی نعمتوں کو بیان کیا گیا۔

(4)...اس سورت کے آخر میں کفار کے بعض اعمال پر ان کی سرزَنش کی گئی اور

فرمایا گیا کہ کافر اگر قرآنِ مجید پر ایمان نہ لائے تو پھر کس کتاب پر ایمان لائے

78. سورۃ النباء

سورہ نبا کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مختلف دلائل سے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے،اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قیامت کے بارے میں مشرکین کی باہمی گفتگو کے بارے میں بتایا گیا اور قیامت قائم ہونے کی خبر دے کر اس کے واقع ہونے پر دلائل بیان کئے گئے۔

(2)...اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چند آثار بتا کر انسان کو اس کی موت کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر دلائل بیان کئے گئے۔

(3)...دوبارہ زندہ کئے جانے اور مخلوق کے درمیان فیصلہ کئے جانے کا وقت بتایا گیا۔

(4)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جہنم کافروں کے انتظار میں ہے اور اس کے بعد کافروں کے عذاب کی مختلف اَقسام اور نیک مسلمانوں کے ثواب کی مختلف اَنواع بیان کی گئیں۔

79. سورۃ النازعات

سورۂ نازعات کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں توحید، نبوت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں مختلف خدمات پر مامور فرشتوں کی قسم ذکر کر کے بتایا گیا کہ قیامت کے دن کافروں کو ضرور دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

(2)...قیامت کے دن کی ہَولناکی اور دہشت سے کفار کا جو حال ہو گا وہ بیان کیا گیا۔

(3)...مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے میں کفار کے اَقوال بیان کئے گئے اور ان کفار کا رد کیا گیا۔

(4)...عبرت اور نصیحت کے لئے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرعون کا واقعہ بیان کیا گیا کہ کس طرح اس نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے معرکہ آرائی کی اور اس کا انجام کیا ہوا۔

(5)...مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والوں سے خطاب فرمایا گیا اور بعض محسوس دلائل بیان کر کے اس چیز پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کو ثابت کیا گیا ہے۔

(6)...یہ بتایا گیا کہ آخرت میں انسان کو اعمال نامے دیکھ کر اپنے تمام دُنیَوی اچھے برے

اعمال یاد آجائیں گے اور جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور جو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے اپنے نفس کو خواہش کی پیروی کرنے سے روکا تو اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔

(7)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جو کافر قیامت قائم ہونے کے وقت کے بارے میں پوچھ رہے ہیں انہیں وہ وقت بتانا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری صرف اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانا ہے اور کافر جب اس قیامت کو دیکھیں گے تو اس کی ہَولناکی اور دہشت سے اپنی زندگانی کی مدت ہی بھول جائیں گے۔

80. سورۃ عبس

سورہ عبس کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت، حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کے بارے میں بیان کیا گیا اور اَخلاقیات کی اعلیٰ تعلیم دی گئی ہے کہ لوگوں کے درمیان ان کے بنیادی حقوق میں مساوات رکھی جائے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت

وشان ظاہر فرمائی اور ان کے ایک عاشق حضرت عبداللہ بن اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْہُ کا واقعہ بیان فرمایا۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ قرآنِ مجید کی آیات تمام مخلوق کے لئے نصیحت ہیں اور جو چاہے ان سے نصیحت حاصل کرے اور جو چاہے ان سے اِعراض کرے۔ نیز ان آیات کی عظمت وشان بیان کی گئی۔

(3)...اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے پر کفار کی سرزنش کی گئی اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت وقدرت کے دلائل بیان کئے گئے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں قیامت کے دہشت ناک مَناظر بیان فرمائے گئے نیز نیک مسلمانوں کا ثواب اور کافروں، فاجروں کا عذاب بیان کیا گیا۔

81. سورۃ التکویر

سورہ تکویر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کے اَحوال بیان کئے گئے ہیں اور قرآنِ مجید کے اللہ تعالیٰ کا کلام ہونے کو ثابت کیا گیا ہے، اور اس میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتدائی 13 آیات میں قیامت کے چند ہَولناک اُمور بیان کر کے

فرمایا گیا کہ جب یہ چیزیں واقع ہوں گی تو اس وقت ہر جان کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون سی نیکی یا بدی اپنے ساتھ لے کر اللّٰہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی ہے۔

(2)...الٹے اور سیدھے چلنے والوں، ستاروں، رات کے آخری حصے اور صبح کی قسم کھا کر فرمایا گیا کہ بیشک قرآنِ مجید عزت والے رسول حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام کا پہنچایا ہوا کلام ہے، نیز حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام کی شان بیان کی گئی۔

(3)... حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر کئے گئے کفار کے اعتراضات کا جواب دیا اور یہ بتایا گیا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ غیب کی باتیں بتانے میں بخیل نہیں ہیں اور قرآن مجید سب جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

82. سورۃ الانفطار

سورۂ اِنفطار کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کی علامات بیان کی گئی ہیں اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قیامت قائم ہوتے وقت کائنات میں ہونے والی ہیبت ناک تبدیلیاں بیان کر کے فرمایا گیا کہ اس وقت ہر جان کو وہ سب کچھ معلوم ہو جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو اس نے پیچھے چھوڑا۔

(2)...انسان کو عطا کی جانے والی نعمتیں بیان کر کے اسے جھنجوڑا گیا کہ کس چیز نے تجھے اپنے کرم والے رب عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا اور تو نے اس کی نافرمانی شروع کردی۔

(3)... یہ بتایا گیا کہ ہر انسان پر کراماً کاتبین دو فرشتے مقرر ہیں جو اس کے اَعمال اور اَقوال کے نگہبان ہیں اور وہ اس کے تمام اعمال جانتے ہیں۔

(4)...اس سورت کے آخر میں نیکوں اور بدکاروں کا انجام بیان کیا گیا اور قیامت کے دن کے احوال بیان کئے گئے۔

83. سورۃ المطففین

سورۂ مُطَفِّفِیْنَ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد بیان کئے گئے اور ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت فرمائی گئی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں ناپ تول میں کمی کرنے کے بارے میں شدید وعید بیان کی گئی۔

(2)... یہ بتایا گیا کہ کافروں کا اعمال نامہ سب سے نیچی جگہ سِجّین میں لکھا ہوا ہے اور

جس دن وہ اعمال نامہ نکالا جائے گا تو اس دن قیامت کے منکروں کے لئے خرابی ہے۔ نیز یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو سرکش اور گناہگار ہے۔

(3)...جو کافر قرآن مجید کو سابقہ لوگوں کی کہانیوں پر مشتمل کتاب کہتے تھے ان کا رد کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ جس طرح وہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کا اقرار کرنے سے محروم رہے اسی طرح قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے سے محروم رہیں گے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

(4)...نیک لوگوں کے نامۂ اعمال کی جگہ اور ان کی جزا بیان کی گئی۔

(5)...اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ دنیا میں جو کافر مسلمانوں کا مذاق اڑاتے اور ان پر ہنستے تھے، قیامت کے دن ان کی رسوائی اور دردناک انجام دیکھ کر مسلمان ان پر ہنسیں گے۔

84. سورۃ الانشقاق

سورۂ اِنشقاق کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کی ہَولناکیاں بیان کی گئی ہیں اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قیامت قائم ہوتے وقت کائنات میں ہونے والی بعض

تبدیلیاں بیان کی گئیں۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ ہر انسان مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اپنے اعمال کا حساب ضرور دے گا اور اپنے اعمال کے مطابق جزا یا سزا پائے گا۔

(3)...یہ بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن جن لوگوں کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو ان سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے جنتی گھر والوں کی طرف خوشی خوشی لوٹے گا اور جنہیں اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ عذاب سے چھٹکارا پانے کے لئے موت مانگیں گے اور انہیں جہنم کی بھڑکتی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

(4)... شَفق، رات اور چاند کی قسم ذکر کر کے فرمایا گیا کہ قیامت کے دن مشرکین ہَولناک اُمور اور مشکل ترین اَحوال کا سامنا کریں گے۔

(5)...اس سورت کے آخر میں کفار و مشرکین اور مُلحدوں وغیرہ کی ایمان قبول نہ کرنے پر سرزَنِش کی گئی اور دردناک عذاب سے ڈرایا گیا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے تو انہیں دائمی ثواب کا مُژدہ سنایا گیا۔

85. سورۃ البروج

سورۂ بُروج کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں سابقہ امتوں کے احوال بیان کر کے حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ان کے صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالی عَنْہُمْ کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر تسلی دی گئی ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں آسمان، قیامت کے دن، جمعہ اور عرفہ کے دن کی قسمیں ذکر کر کے فرمایا گیا کہ کفارِ قریش بھی اسی طرح ملعون ہیں جس طرح بھڑکتی آگ والی کھائی والوں پر لعنت کی گئی تھی۔

(2)...سابقہ امتوں جیسے اصحابُ الاُخدود، فرعون اور ثمود کے واقعات بیان کئے گئے اور انہی واقعات کے ضمن میں بتایا گیا کہ جنہوں نے مسلمان مَردوں اور عورتوں کو آزمائش میں مبتلا کیا اور وہ حالتِ کفر میں مر گئے تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔

(3)...یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالی جب کسی ظالم کی پکڑ فرماتا ہے تو اس کی پکڑ بہت شدید ہوتی ہے اور وہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے، توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا اور نیک بندوں سے محبت فرمانے والا ہے، عزت والے عرش کا مالک اور ہمیشہ جو چاہے کرنے والا ہے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ کفارِ مکہ سابقہ امتوں کے انجام سے نصیحت حاصل کرنے کی بجائے نبی کریم ﷺ اور قرآنِ مجید کو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں ،قرآن کو شاعری اور کہانت کی کتاب کہتے ہیں حالانکہ وہ تو بہت بزرگی والا قرآن ہے اور لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

86. سورۃ الطارق

سورۂ طارق کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، حشر و نشر اور حساب و جزا پر ایمان لانے کے بارے میں کلام کیا گیا ہے اورا س سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں آسمان اور رات کے وقت خوب چمکنے والے ستارے کی قسم کھا کر یہ فرمایا گیا ہے کہ ہر انسان پر حفاظت کرنے والا ایک فرشتہ مقرر ہے۔

(2)...انسان کو اپنی تخلیق کی ابتداء میں غور کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ اسے معلوم ہو جائے کہ پہلی بار پیدا کرنے والا رب تعالیٰ دوبارہ زندہ کرنے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔

(3)...یہ بتایا گیا کہ جب قیامت کے دن عقائد، اعمال اور نیتیں ظاہر کر دی جائیں گی تو اس وقت مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والے کے پاس کوئی طاقت اور

کوئی مددگار نہ ہوگا جو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا سکے۔

(4)...آسمان اور زمین کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا گیا کہ قرآنِ مجید کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں بلکہ یہ حق اور باطل میں فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔

(5)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ کفار اللہ تعالیٰ کے دین کو مٹانے کے لئے طرح طرح کی چالیں چلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہے جس کی انہیں خبر نہیں۔

87. سورۃ الاعلیٰ

سورۂ اعلیٰ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور اس کی قدرت کو ثابت کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں،

(1)...اس سورت کی ابتداء میں ہر نقص و عیب سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا حکم دیا گیا اور اللہ تعالیٰ کی قدرت، وحدانیّت اور علم و حکمت پر دلالت کرنے والے آثار ذکر کئے گئے۔

(2)...یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لئے قرآنِ مجید یاد کرنا آسان کر دیا ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسے کبھی نہیں بھولیں گے۔

(3)... حضورِ اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو حکم دیا گیا کہ آپ قرآنِ مجید کے ذریعے نصیحت فرمائیں اور یہ بتایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ اور اپنے برے انجام سے ڈرتا ہے وہ نصیحت مانے گا اور جو بڑا بدبخت ہے وہ آپ کی نصیحت قبول کرنے سے دور ہٹے گا۔

(4)... یہ فرمایا گیا کہ جس نے خود کو پاک کرلیا، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر نماز ادا کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح نہ دی تو وہ کامیاب ہو گیا۔

(5)... اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ خود کو پاک کرنے والوں کا اپنی مراد کو پہنچنا اور آخرت کا بہتر ہونا قرآنِ مجید سے پہلے نازل ہونے والے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے صحیفوں میں بھی لکھا ہوا ہے۔

88.سورة الغاشية

سورۂ غاشیہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد بیان کئے گئے ہیں اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)... اس کی ابتداء میں قیامت کی ہَولناکیاں، کفار کی بدبختی، مسلمانوں کی خوش بختی، اہلِ جنت اور اہلِ جہنم کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

(2)... اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت، قدرت اور علم و حکمت پر اونٹ کی تخلیق، آسمان کی

بلندی، پہاڑوں کو زمین میں نَصب کرنے اور زمین کو بچھانے کے ذریعے اِستدلال کیا گیا ہے۔

(3)...اس سورت کے آخر میں حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرمایا گیا کہ آپ کی ذمہ داری صرف نصیحت کر دینا ہے کسی کو مسلمان کر کے ہی چھوڑنا آپ کی ذمہ داری نہیں اور یہ بتایا گیا کہ جو کفر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بڑا عذاب دے گا اور قیامت کے دن سب لوگ حساب اور جزا کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔

89. سورۃ الفجر

سورہ فجر کے مضامین:

اس سورہ مبارکہ کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں پانچ عظمت والی اَشیاء کی قسم بیان کر کے کفار کو سمجھایا گیا ہے اور سمجھانے کے لئے گزشتہ اَقوام کا اپنی قوت و طاقت کے باوجود عذابِ الٰہی کا شکار ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)...غافلوں کی غفلت، ان کی فطرت اور کردار کا بیان ہے۔

(2)...برائیوں کی جڑ یعنی مال کی محبت اور اس کے اثرات کا تذکرہ ہے۔

(3)...پھر قیامت کی ہَولناکیوں اور عذابِ الٰہی کی شدّت کا بیان ہے۔

(4)...آخر میں مخلصین و مومنین کے انعام واکرام کا ذکر ہے۔

90. سورۃ البلد

سورہ بلد کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انسان کی سعادت اور بدبختی کے بارے میں کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے شہرِ مکہ کی، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی قسم ذکر کر کے فرمایا کہ بیشک ہم نے آدمی کو مشقت میں رہتا پیدا کیا ہے۔

(2)...بری جگہ اور بری نیت سے مال خرچ کرنے والے کی مذمت بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ وہ یہ نہ سمجھے کہ اسے کوئی نہیں دیکھ رہا بلکہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

(3)...یہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ دیئے ہیں اور اس کے سامنے اچھائی اور برائی دونوں کے راستے واضح کر دیئے ہیں اب اسے اختیار ہے کہ وہ اپنی عقل کو استعمال کرتے ہوئے اپنے لئے جس راستے کو چاہے چن لے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں مال خرچ کرنے کے مَصارف بیان کئے گئے اور یہ

بتایا گیا کہ ان جگہوں پر مال خرچ کرنے والا اگر ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے آپس میں صبر کی نصیحتیں کیں اور آپس میں مہربانی کی تاکیدیں کیں تو وہ عرش کی دائیں جانب ہوں گے اور ان کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا، نیز یہ بیان کیا گیا کہ کافروں کو بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا اور ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہوگی۔

91. سورۃ الشمس

سورۂ شمس کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون لوگوں کو نیک اعمال کرنے کی ترغیب دینا اور گناہ کرنے سے ڈرانا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند، دن، رات، آسمان، زمین، انسانوں کے نفس اور اپنی ذات کی قسم ذکر کر کے فرمایا کہ جس نے اپنے نفس کو برائیوں سے پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے نفس کو گناہوں میں چھپا دیا وہ ناکام ہو گیا۔

(2)...کفارِ مکہ کے سامنے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کی نافرمانی کرنے والوں کا حال بیان کیا تاکہ ان پر واضح ہو جائے کہ جس

طرح حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے وہ لوگ ہلاک کر دیئے گئے تو اسی طرح سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے انہیں بھی ہلاک کیا جاسکتا ہے۔

92. سورۃ اللیل

سورۂ لَیل کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انسان کے عمل اور آخرت میں اس کی جزاء کے بارے میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں رات، دن اور مُذّکر و مُونّث کو پیدا کرنے والے رب تعالیٰ کی قَسم ذکر کر کے ارشاد فرمایا گیا کہ اے لوگو! بیشک تمہارے اعمال جدا گانہ ہیں کہ کوئی جنت کے لئے عمل کرتا ہے اور کوئی جہنم کے لئے عمل کرتا ہے۔

(2)... اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے، ممنوع و حرام کاموں سے بچنے والے اور دینِ اسلام کو سچا ماننے والے کی فضیلت بیان کی گئی اور راہِ خدا میں مال خرچ کرنے میں بخل کرنے والے، ثواب اور آخرت سے بے پرواہ بننے والے اور دینِ اسلام کو جھٹلانے والے کے بارے میں وعید بیان کی گئی ہے۔

(3)... یہ بتایا گیا کہ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے اور وہی دنیا و آخرت کا مالک ہے۔

(4)... اللہ تعالیٰ نے نارِ جہنم کے عذاب سے ڈرایا اور بتایا کہ یہ عذاب اسے ملے گا جس نے قرآنِ مجید اور حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کا انکار کیا۔

(5)... اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا کہ جس نے کسی کا بدلہ اتارنے اور ریاکاری و نمائش کے طور پر مال خرچ نہیں کیا بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پاکیزگی حاصل کرنے کے ارادے سے مال خرچ کیا تو اِسے اُس آگ سے دور رکھا جائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے بے پناہ انعامات پر خوش ہو جائے گا۔ ان آیات کا مِصداق حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تعالی عَنْہُ ہیں۔

93. سورة الضحي

سورۂ وَالضُّحیٰ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شخصیت کے بارے میں کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)... اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے چڑھتے دن اور رات کی قَسم ذکر کر کے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کئے گئے کفار کے اعتراض کا جواب دیا۔

(2)... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرمایا گیا کہ آپ کے لئے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

(3)... حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بچپن میں اللہ تعالیٰ نے ان پر جو انعامات فرمائے وہ بیان کئے گئے۔

(4)...اس سورت کے آخر میں یتیم پر سختی کرنے اور سائل کو جھڑکنے سے منع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا خوب چرچا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

94. سورۃ الم نشرح

سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شخصیت اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سیرتِ مبارکہ پر کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مَضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو عطا کی گئی نعمتیں بیان کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی خاطر ہدایت، معرفت، نصیحت، نبوت اور علم و حکمت کے لئے آپ کے سینۂ اَقدس کو کشادہ اور وسیع کر دیا اور شفاعت قبول کئے جانے والا بنا کر آپ کے اوپر سے امت کے گناہوں کے غم کا وہ بوجھ دور کر دیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑی تھی

اور آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

(2)...مشکلات ومَصائب کے بعد آسانیاں عطا کرنے کا وعدہ فرمایا گیا۔

(3)...اس سورت کے آخر میں نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو آخرت کے لئے دعا کرنے اور اللہ تعالیٰ پر توکُّل کرتے رہنے کا حکم دیا گیا۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ تعالی عَلَیْہِ کے والد ماجد حضرت علامہ مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللهِ تعالی عَلَیْہِ نے اس سورہ مبارکہ کی 445 صفحات پر مشتمل ایک تفسیر لکھی ہے جس کا عربی نام ''اَلْکَلَامُ الْاَوْضَحُ فِیْ تَفْسِیْرِ اَلَمْ نَشْرَحْ'' اور اردو نام ''انوارِ جمال مصطفی'' ہے۔ 8 آیات پر مشتمل اس سورت کی 445 صفحات تک پھیلی ہوئی اُس تفسیر کو پڑھ کر قرآنِ پاک کی جامِعِیّت کا کچھ اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

95. سورۃ التین

سورہ وَ التِّیْنِ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انسان اور اس کے عقیدے سے متعلق کلام کیا گیا ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے انجیر، زیتون، مبارک پہاڑ طورِ سینا اور

امن والے شہر مکہ مکرمہ کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ بیشک ہم نے آدمی کو سب سے اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔

(2)... یہ بتایا گیا کہ اگر آدمی نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کا اقرار نہیں کیا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تصدیق نہ کی تو اسے جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ڈال دیا جائے گا اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو واحد معبود مانا، اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تصدیق کی اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ان کیلئے بے انتہاء ثواب ہے۔

(3)... اس سورت کے آخر میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور حساب و جزاء کا انکار کرنے والے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

96. سورۃ العلق

سورہ علق کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں ابو جہل کی شدید مذمت بیان کی گئی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)... اس سورت کی ابتداء میں انسان کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ کی حکمت بیان کی گئی کہ اسے کمزوری سے قوت کی طرف منتقل فرمایا۔

(2)... قراءت اور کتابت کی فضیلت بیان کی گئی۔

(3)...یہ بتایا گیا کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا اور مال و دولت کی وجہ سے تکبر کرتا ہے۔

(4)...اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے اور نماز پڑھنے سے روکنے والے کے بارے میں وعید بیان کی گئی۔

(5)...اس سورت کے آخر میں ابو جہل کی مذمت بیان کی گئی اور اس کی دھمکیوں کا جواب دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرمایا کہ آپ اس کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کریں۔

97. سورۃ القدر

سورۂ قدر کے مضامین:

اس سورت میں قرآنِ مجید نازل ہونے کے ابتدائی زمانے کے بارے میں بتایا گیا اور جس رات میں قرآن مجید نازل ہوا اس کی فضیلت بیان کی گئی کہ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس رات میں فرشتے اور حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے حکم سے اترتے ہیں اور یہ رات صبح طلوع ہونے تک سراسر سلامتی والی ہے۔

98. سورۃ البینۃ

سورۂ بَیِّنَہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں یہودیوں ،عیسائیوں اور مشرکوں کا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رسالت سے متعلق مَوقف بیان کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...یہودیوں،عیسائیوں اور مجوسیوں کے مذہب کا باطل ہونا بیان فرمایا گیا۔

(2)... یہ بتایا گیا کہ اہلِ کتاب میں دین کے معاملے میں پھوٹ کس وقت پڑی اور توارت وانجیل میں انہیں دیئے گئے اَحکام بیان کئے گئے۔

(3)...کافروں کا انجام بیان کیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ تمام مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔

(4)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو وہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں،اس کے بعد ان کی جزاء بیان کی گئی۔

99. سورۃ الزلزال

سورہ زِلزال کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کی ہَولناکیوں اور

سختیوں کے بارے میں خبر دی گئی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1)...اس سورت کی ابتداء میں قیامت قائم ہوتے وقت کی چند علامات بیان کرنے کے بعد بتایا گیا کہ قیامت کے دن زمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے مخلوق کا وہ سب کچھ بیان کردے گی جو اس پر انہوں نے کیا ہوگا۔

(2)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ قیامت کے دن لوگ مختلف حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور جس نے ذرہ بھر نیکی یا گناہ کیا ہوگا تو وہ اسے دیکھے گا۔

100. سورۃ العادیات

سورہ عادِیات کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انسان کے ناشکرا ہونے کو بیان کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں

(1)...اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کے گھوڑوں کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ انسان اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کی ناشکری اور انکار کرتا ہے اور وہ اپنے اس عمل پر خود بھی گواہ ہے۔

(2)...اس سورت کے آخر میں مال کی محبت میں مضبوط اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر

ادا کرنے میں کمزور انسان کی مذمت بیان کی گئی اور وہ اعمال کرنے کی ترغیب دی گئی جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حساب دیتے وقت کام آئیں گے۔

101.سورۃ القارعۃ

سورۂ قارعہ کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قیامت کی ہَولناکیاں بیان کی گئی ہیں اوراس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں۔

(1) ...اس سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ قیامت کی دہشت اور سختی سے تمام لوگوں کے دل دہل جائیں گے اور میدانِ قیامت میں لوگ پھیلے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر دُھنی ہوئی اون کے ریزوں کی طرح اڑیں گے۔

(2)...اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جس کی نیکیوں کا ترازو بھاری ہوگا وہ تو جنت کی پسندیدہ زندگی میں ہوگا اور جس کی نیکیوں کا ترازو ہلکا پڑے گا تو اس کا ٹھکانا شعلے مارتی آگ ہاوِیہ ہوگا جس میں انتہائی سوزش اور تیزی ہے۔

102. سورۃ التکاثر

سورہ تکاثُر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں فقط دنیا کی بہتری کے لئے عمل کرنے کی مذمت بیان کی گئی اور آخرت کے لئے تیاری نہ کرنے پر تنبیہ کی گئی ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ...اس سورت کی ابتدا میں بتایا گیا کہ زیادہ مال جمع کرنے کی حرص نے لوگوں کو آخرت کی تیاری سے غافل کر دیا ہے اور یہ حرص ان کی دلوں میں رہی یہاں تک کہ انہیں موت آگئی۔

(2) ...یہ بیان کیا گیا کہ نزع کے وقت زیادہ مال جمع کرنے کی حرص رکھنے والوں کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ اس کا انجام یقینی علم کے ساتھ جانتے تو مال سے کبھی محبت نہ رکھتے۔

(3) ...اس سورت کے آخر میں یہ بتایا گیا کہ مرنے کے بعد مال کی حرص رکھنے والے ضرور جہنم کو دیکھیں اور قیامت کے دن لوگوں سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

103. سورۃ العصر

سورہ عصر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انسانی زندگی کا دستور بیان کیا گیا ہے اور اس میں زمانے کی قسم کھا کر بتا دیا گیا کہ اسلام قبول کر کے نیک اعمال کرنے والے، ایک دوسرے کو حق پر قائم رہنے کی تاکید کرنے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرنے والے کے علاوہ آدمی ضرور نقصان میں ہے کیونکہ اس کی عمر لمحہ بہ لمحہ کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔

104. سورۃ الھمزۃ

سورہ هُمَزَة کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں غیبت کرنے والے اور منہ پر عیب نکالنے والے کی مذمت بیان کی گئی ہے اور اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدا میں غیبت کرنے والے اور عیب نکالنے والے کے لئے آخرت میں شدید عذاب کی خبر دی گئی ہے۔

(2)...ان لوگوں کی مذمت کی گئی ہے جو دنیا کا مال جمع کرنے کے ایسے حریص ہیں جیسے انہوں نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے اور یہ بتایا گیا کہ انہیں جہنم کے اس دَرَکہ (یعنی طبقے) میں پھینکا جائے گا جہاں آگ ان کی ہڈیاں پسلیاں توڑ ڈالے گی۔

105. سورۃ الفیل

سورۂ فیل کے مضامین:

اس سورت میں یمن کے بادشاہ ابرہہ کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اس نے اپنی قوت اور مال پر بھروسہ کرتے ہوئے خانہ کعبہ پر حملہ کیا تو اس کی فوج پر اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے پرندے بھیجے جنہوں نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے اور انہیں جانوروں کے کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

106. سورۃ قریش

سورۂ قریش کے مضامین:

اس سورت میں بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کو تجارت کے لئے ہر سال میں دو سفر کرنے کی طرف رغبت دلائی اور ان کی محبت ان کے دل میں ڈال دی اس لئے انہیں چاہئے کہ بتوں کی بجائے اس رب تعالیٰ کی عبادت کریں جس نے انہیں

بھوک میں کھانا دیا اور انہیں کئی قسم کے خوف سے امن عطا کیا۔

107. سورۃ الماعون

سورہ ماعون کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کافروں اور منافقوں کی مذمت بیان کی گئی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس سورت کی ابتدائی آیات میں ان کافروں کی مذمت کی گئی جو حساب اور جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں، یتیم کو دھکے دیتے ہیں اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے۔

(2)...آخری آیات میں ان منافقوں کی مذمت کی گئی جو لوگوں کے سامنے نمازی بنتے اور تنہائی میں نمازیں چھوڑتے تھے اور لوگوں کے سامنے بھی جو نمازیں ادا کرتے ان سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی بجائے لوگوں کو یہ دکھانا مقصود ہوتا تھا کہ ہم بھی نمازی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی ایک بری خصلت یہ تھی کہ اگر ان سے کوئی استعمال کی معمولی چیز مانگتا تو وہ اسے منع کر دیتے تھے۔

108. سورۃ الکوثر

سورہ کوثر کے مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی مِدحت بیان فرمائی ہے اور اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)...اس کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کے اس فضل واحسان کا بیان ہے جو اس نے اپنے حبیب ﷺ پر فرمایا۔

(2)...دوسری آیت میں نبی کریم ﷺ سے فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے شکریے میں نماز پڑھتے رہیں اور قربانی کریں۔

(3)...تیسری آیت میں فرمایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

109. سورۃ الکافرون

سورہ کافرون کے مضامین:

اس سورہ مبارکہ میں مشرکوں کے عمل سے بیزاری کا اظہار کیا گیا ہے اور کافروں کی اس امید کو ختم کر دیا گیا ہے کہ مسلمان اپنے دین اور اللہ تعالیٰ کی عبادت

کے معاملے میں کبھی ان سے سمجھوتہ کریں گے۔

110. سورۃ النصر

سورہ نصر کے مضامین:

اس سورہ مبارکہ میں حضور پُرنور ﷺ کو فتحِ مکہ کی بشارت دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ عنقریب لوگ گروہ در گروہ دینِ اسلام میں داخل ہوں گے اور آخری آیت میں نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی تعریف اور پاکی بیان کرتے رہنے اور امت کے لئے مغفرت کی دعا مانگنے کا حکم دیا گیا۔

111. سورۃ اللھب

سورہ لہب کے مضامین:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ سیّد المرسلین ﷺ سے دشمنی رکھنے اور انہیں ایذا پہنچانے کی وجہ سے ابو لہب دنیا میں ذلت و رسوائی کے ساتھ ہلاک ہو گا اور آخرت میں اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور اسی طرح اس کی بیوی بھی اس عذاب میں اس کے ساتھ ہوگی کیونکہ وہ اس دشمنی میں اس کی مددگار تھی۔

112. سورۃ الاخلاص

سورہ اخلاص کے مضامین:

اس سورت میں اسلام کے سب سے اہم عقیدے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کو بیان کیا گیا ہے، نیز اللہ تعالیٰ کے صفاتِ کمال کے ساتھ مُتّصِف ہونے کا ذکر اور عیسائیوں اور مشرکوں کا رد کیا گیا ہے۔

113. سورۃ الفلق

سورہ فلق کے مضامین:

اس سورہ مبارکہ میں تمام مخلوق کے شر سے، رات کے اندھیرے کے شر سے، جادوگروں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

114. سورۃ الناس

سورۃُ النّاس کے مضامین:

اس سورہ مبارکہ میں ان جِنّات اور انسانوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی

تعلیم دی گئی ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفر نامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سلاسل میں بٹے ہوئے سنی کب ایک ہوں گے؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	از قلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	از قلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	از قلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	از قلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفر نامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری

فضائل ومناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت حضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلَقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی

روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی

خودکشی	ازقلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	ازقلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	ازقلم خالد تسنیم المدنی
ردناصر رامپوری	ازقلم میثم عباس قادری رضوی
چشمۂ حکمت	ازقلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	ازقلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	ازقلم (مفتی) غلام سبحانی نازشؔ مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	ازقلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	ازقلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	ازقلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	ازقلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	ازقلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	ازقلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	ازقلم فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	ازقلم جلال الدین احمد امجدی رضوی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	ازقلم ابن شعبان چشتی

تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	از قلم علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
سیرت صدیق اکبر	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
فتاوی خادمیہ (جلد 1)	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
ذکر اویس قرنی	از قلم ملا علی قاری حنفی
اذان سحر	از قلم خلیل احمد فیضانی
قرآن کریم اور گلہ بانی	از قلم ابو الفواد توحید احمد طرابلسی
سیرت مدار اعظم	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
ایک گناہ سترہ گواہ	از قلم خالد تسنیم المدنی
بدعت اور ائمہ	از قلم حسان رضا راعینی
ایمان کی باتیں	از قلم محمد شاہ رخ قادری
بوقت رخصتی عمر عائشہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبیٰ مدنی
مسائل صراط الجنان (5 حصے)	از قلم خالد تسنیم المدنی
اصطلاحات فقہ (باعتبار حروف تہجی)	از قلم: محمد ندیم عطاری مدنی
مقالات ادروی	از قلم محمد سلیم انصاری ادروی
روزوں کے مسائل	از قلم محمد اویس رضا عطاری رضوی
تعارف شرف ملت	از قلم ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی
اہل باطل کا تحریری رد کیوں ضروری ہے؟	از قلم کبیر احمد شیخ

روزے کے متعلق عوامی غلط فہمیاں	از قلم محمد عبد السبحان عطاری مدنی
مسئلہ امکان کذب اور دیوبندیوں کی چالبازیاں	از قلم مشتاق احمد رضوی اورنگ آبادی
خلاصۂ مضامین قرآن	از قلم خالد تسنیم المدنی

AMO

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

خلاصہ
مضامین قرآن

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)